فہرست مضامین شرح محمدی حصہ دوم

نمبر	تفصیل مضامین	کس صفحہ سے	کس صفحہ تک
۱	[illegible]	۱	۳
۲	پہلی فصل قواعد حساب ہندی جس میں مضامین ہیں	۴	۳۲
۳	الف اسم عدد عظیم	۴	۶
۴	ب اسم عدد اقل	[illegible]	۱۲
۵	ج عدد اور اوسکے اقسام کی تعریف	۱۳	۱۷
۶	د تعریف کسور عام	۱۵	۱۶
۷	ہ تعریف کسور	۱۸	۱۹
۸	دوم جمع کسور	۲۰	۲۰
۹	سوم تفریق کسور	۲۱	۲۱
۱۰	چہارم ضرب کسور	۲۲	۲۲
۱۱	پنجم تقسیم کسور	۲۳	۲۳
۱۲	سوالات مشق	۲۴	۲۹
۱۳	جوابات	۳۰	۳۲
	[illegible] استخراج [illegible] کے قواعد		
	[illegible] مضامین ہیں	۳۳	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	۴۰	[illegible]
	[illegible]	۱۷۱	[illegible]
	[illegible]	۵۴	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۶۲
	[illegible] قدیمہ	۶۳	۷۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسرا حصہ

قواعد حساب متعلق بہ شرع و قواعد استخراج سہام شرعی و تقسیم ترکہ مع سوالات و جوابات بغرض مشق

تمہید

شرع کی جو اصلی کتابین عربی زبان مین ہین - اونمین استخراج سہام و تقسیم ترکہ و حل مسائل فرایض کے قواعد اور طریق عمل بہت ہی پیچیدہ مغلق اور طولانی ہین اور اس پیچیدگی اور اغلاق کا بڑا سبب تو یہی ہی - کہ ہمارے قدیم علماء عموماً دقت اور اشکال پسند تھے - وہ اپنی تصنیفات کو عام فہم کیسا پسند نہین کرتے تھے اگر کسی نے کسی کتاب کی شرح لکھی - تو وہ شرح متن سے زاید و پیچیدہ

دوم اوس زمانہ مین حساب کے قواعد ایسے صاف اور ایسے عام نہ تھے جیسا کہ
اب ہین۔ سوم وہ قواعد اون لوگون کے واسطے تھے جو حساب نہین جانتے تھے
انگریزی مین جو شرع کی کتابین ترجمہ ہوئین اونمین سب سے عمدہ رسائل بیگنا ٹن
صاحب گریڈی صاحب اور البرلنگ صاحب کے ہین اول دونو صاحبون
نے وہی قدیم طریقے استخراج مسایل کے لکھے ہین جو عربی کتابونمین تھے۔ انگریزی
حساب کے ذریعہ اون پیچیدہ طریقون کو سیدھا نہین کیا۔ بلکہ گریڈی صاحب نے
یہ خیال فرمایا کہ کتاب شرع محمدی ہندوستانی مقننون خصوص مسلمانون کے
واسطے ہی۔ اور ہندوستانیون خاصکر مسلمانون مین انگریزی حساب کا طریقہ
پورا پورا مروج نہین ہی۔ شرع کے سیکھنے والے جتنا پرانے طریقے سے گھبراتے
ہین۔ اوس سے زایدہ جدید حساب کے قواعد سے گھبرائینگے۔ البرلنگ صاحب
نے تقسیم ترکہ کے مسایل مین انگریزی حساب کے طریقہ سے اکثر عمل کیا ہی۔ شاید
گریڈی صاحب کا خیال اوسوقت جب اونھون نے رسالہ لکھا۔ درست اور
موزون ہو۔ مگر یہ زمانہ ایسا زمانہ ہی۔ کہ اس زمانہ مین بہت کم خواندہ نوجوان
ہونگے جو اوسقدر حساب سے ناواقف ہون جتنا مسایل فرایض کے سیدھے
طور پر حل کے واسطے ضرور ہی۔ جو شخص جمع تفریق ضرب تقسیم مقسوم علیہ اعظم

ذو اضعاف اقل۔ نسب نماؤن کا یکسان کرنا۔ کسور عام کی تحویل اور کسور عام کی جمع تفریق ضرب اور تقسیم جانتا ہی۔ وہ اگر اصول وراثت یاد کرلے تو اوسے جملہ فرائض کے مسایل کا حل کرنا اوس سیدھے اور سہل طریقہ سے جو دوسری فصل مین مذکور ہی۔ کچھ بھی دشوار نہین گو حساب کے قواعد مندرجہ صدر اس زمانہ مین عام ہین تاہم اس نظر سے کہ اس رسالہ کے پڑھنے والے کو دوسرے حساب کی کتاب کی محتاجی نہو سوائے پہلے چار قواعد سیدھے جمع و تفریق ضرب و تقسیم کے (جو فی زماننا سب خواندہ نوجوان جانتے ہین) باقی جملہ قواعد کو ہم نہایت سہل اور عام فہم طریقہ سے ذیل کی فصل مین لکھتے ہین۔ اور ہم امید کرتے ہین کہ جو جدید تعلیم یافتہ اس حصہ کو پڑھیگا وہ کبھی یہ نہین کہیگا کہ فرایض کے قواعد پیچیدہ اور مغلق ہین۔

خادم القوم

سید محمد حسین رضوی

پہلی فصل قواعد حساب

الف

مقسوم علیہ اعظم مشترک (گریٹ اسٹ کامن میژر)

۱- جب ایک عدد پر دوسرا عدد تقسیم کیا جاوے تو جو عدد تقسیم کیا جاوے اوسے مقسوم کہتے ہین اور جسپر تقسیم کیا جاوے اوسے مقسوم علیہ۔

جو مقسوم علیہ مقسوم کو پورا پورا بانٹ دین اونھین مقسوم علیہ کامل کہتے ہین مثلاً ۳۰ کو ۱۵ و ۱۰ و ۶ و ۳ و ۲- پورا پورا بانٹ دیتے ہین تو یہ سب ۳۰ مقسوم کے مقسوم علیہ کامل ہین۔

مقسوم علیہ کاملونمین جو سب سے بڑا مقسوم علیہ ہی اوسے مقسوم علیہ اعظم کہتے ہین مثلاً تمثیل صدر مین ۱۵ مقسوم علیہ اعظم ہی جو مقسوم علیہ کامل چند مقسومون کو پورا پورا بانٹ دے اوسے مقسوم علیہ مشترک یا عدد وفق کہتے ہین۔ مثلاً- ۱۲ و ۱۵ و ۱۸ کو ۳ پورا پورا بانٹ دیتا ہی تو ۳ مقسوم علیہ مشترک یا عدد وفق ہی۔

چند مقسوم علیہ مشترکونمین جو سب سے بڑا ہو اوسے مقسوم علیہ اعظم مشترک کہتے ہین مثلاً- ۱۲ و ۱۸ و ۳۰ کے مقسوم علیہ مشترک ۲ و ۳ و ۶ ہین تو ۶

مقسوم علیہ اعظم مشترک ہی۔

۲۔ مقسوم علیہ اعظم مشترک نکالنے کا یہ قاعدہ ہی کہ جن عددون کا مقسوم علیہ اعظم مشترک نکالنا ہو اونمین سے بڑے کو مقسوم اور چھوٹے کو مقسوم علیہ قرار دیکر تقسیم کرین اگر کچھ باقی بچے تو عدد باقی کو مقسوم علیہ اور پہلے مقسوم علیہ کو مقسوم قرار دیکر تقسیم کرین اسیطرح کرتے جاوین جب تک کہ کچھ باقی نہ بچے پس پچھلا مقسوم علیہ جو بلا باقی تقسیم کردے وہ مقسوم علیہ مشترک ہوگا۔

پہلی مثال ۳۵۷۵ و ۱۲۵۴۵۵ کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔

۳۵) ۱۲۵۴۵۵ (۳۵۷۵
۱۰۷۲۵
۱۸۲۰۵
۱۷۸۷۵

۱۰) ۳۵۷۵ (۳۳۰ — اس باقی کو مقسوم علیہ بنایا ۳۵۷۵ کو مقسوم
۳۳۰

۱) ۳۳۰ (۲۷۵ اب یہ باقی رہی اسے مقسوم علیہ بنایا اور ۳۳۰ کو مقسوم
۲۷۵

۵) ۲۷۵ (۵۵ اب اس باقی کو مقسوم علیہ بنایا اور ۲۷۵ کو مقسوم
۲۷۵

چونکہ کچھ باقی نرہا لہذا ۵۵ مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا

۶) ۱۳۴۷۵ (۲۱۰۰
۱۲۶۰۰
۸۷۵ (۲۱۰۰
۱۷۵۰
۳۵۰ (۸۷۵
۳۵۰
۲) ۳۵۰ (۱۷۵ یہ پہلے دو عددونکا مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا پھر
۳۵۰
۷) ۱۲۶۰ (۱۷۵
۱۲۲۵
۳۵ یہ تینون عددونکا مقسوم علیہ اعظم ہوا پھر ۲۴) ۱۴۰ (۳۵
۱۴۰
۱۴۰

۳۵ چار عددون کا مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا۔

(ب) ذواضعاف اقل (لیسٹ کامن ملٹی پل)

۴۔ جو مقسوم چند مقسوم علیہون پر پورا بٹ جاوے تو اوس مقسوم کو ذواضعاف کہتے ہین مثلاً ۱۲ اعداد ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۱۲ پر پورا پورا بٹ جاتا ہی۔ تو ۱۲ اِن جملہ اعداد کا ذواضعاف ہوا جب چند عددونکے چند ذواضعاف ہوان تو اُنمین جو سب سے چھوٹا ہو اوسے ذواضعاف اقل کہتے ہین مثلاً ۲ و ۳ و ۴ و ۶ کے ذواضعاف ۱۲ بھی ہین و ۲۴ بھی ہین [illegible] بھی ہین تو ۱۲ جو سب سے چھوٹا ہی

ذو اضعاف اقل ہی۔

۵۔ جن عدد ونکا ذو اضعاف اقل نکالنا ہی اون سب کو برابر برابر ایک ایک سطر مین لکھنا چاہیے اور ایک کے سوا جس عدد پر انمین کے اکثر اعداد پورے پورے بٹ جاوین اوسپر بطریق مندرجہ ذیل تقسیم کرنا چاہیے اور جو حاصل ہو اوسے پھر ایک سطر مین رکھکر دیکھنا چاہیے اور جو اعداد تقسیم نہو سکین اونکو بجنسہ اوتار لینا چاہیے اگر اونمین کے ایک سے زاید چند اعداد پھر کسی عدد پر بٹ سکتے ہون تو پھر بانٹنا چاہیے اور حاصل قسمت کو پھر ویسہی رکھکر دیکھنا اسیطرح کرتے جانا چاہیے یہان تک کہ خارج قسمت کے اعداد ایسے رہ جاوین کہ اونمین سے کوئی دو کسی ایک عدد پر نہ تقسیم ہو سکین پھر ان جملہ اعداد باقی اور اون اعداد کو جن جن پر تقسیم کیا ہی باہم ضرب دے تو حاصل ضرب ذو اضعاف اقل ہوگا یہ وہ قاعدہ ہی جو مدارس مین فی زماننا مروج ہی۔

پہلی مثال - ۲۴ و ۱۶ و ۶ و ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵ کا ذواضعاف اقل نکالنا ہی تو یون عمل کرو -

۲۴ و ۱۶ و ۶ و ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵ (۲ پر تقسیم کیا

باقی رہے ۱۲ و ۸ و ۳ و ۱۰ و ۲ و ۴ و ۵ و ۱۵ و ۶ و ۲۵ (۲ پر پھر تقسیم کیا

باقی رہے ۶ و ۴ و ۳ و ۵ و ۱ و ۲ و ۵ و ۱۵ و ۳ و ۲۵ (۳ پر بانٹا

رہے ۲ و ۴ و ۱ و ۵ و ۱ و ۲ و ۵ و ۵ و ۱ و ۲۵ (۵ سے بانٹا

بچے ۲ و ۴ و ۱ و ۱ و ۱ و ۲ و ۱ و ۱ و ۱ و ۵ (۲ پر بانٹا

بچے ۱ و ۲ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۵

اب جو باقی رہے انمین کے کوئی دو عدد کسی پر پورے پورے نہین بٹ سکتے ہین پس اب اعداد باقی اور مقسوم علیہم کو باہم ضرب دیدو - یعنی ۲ و ۵ و ۲ و ۵ و ۳ و ۲ و ۲ کو باہم ضرب دو تو (۱۲۰۰) ہوے وہی ذواضعاف اقل ہی -

دوسری مثال ۲۰۷ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۶ و ۲۳ و ۴۶ کا ذواضعاف اقل نکالو۔

۲) ۲۰۷ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۶ و ۲۳ و ۴۶

۲) ۲۰۷ و ۴۶ و ۶۹ و ۱۸ و ۲۳ و ۲۳

۲۳) ۲۰۷ و ۲۳ و ۶۹ و ۹ و ۲۳ و ۲۳

۳) ۹ و ۱ و ۳ و ۹ و ۱ و ۱

۳) ۳ و ۱ و ۱ و ۳ و ۱ و ۱

۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱

مقسوم علیہون کو باہم ضرب دیا یعنی ۲×۲×۲۳×۳×۳=۸۲۸ یہ ذواضعاف اقل ہوا۔

۶۔ ذواضعاف اقل نکالنے کا جو قاعدہ عربی کتابون مین ہی وہ بہت مدت کے لایق ہی اگر اعداد چھوٹے ہون تو اوس سے بہت ہی جلد ذواضعاف اقل نکل آتا ہی اوسے ہم درج ذیل کرتے ہین جملہ اعداد مین صرف چار نسبتین ہوتی ہین۔

اول۔ یا وہ باہم برابر ہوتے ہین مثلاً ۲ و ۲ و ۵ و ۵۔ اس نسبت کو تساوی یا تماثل کہتے ہین۔

دوم - یا ایک عدد دوسرے عدد پر پورا پورا بٹ جاتا ہی یعنی ایک دوسرے عدد مین سما جاتا ہی اوس نسبت کو تداخل کہتے ہین - ۲ و ۶ مین و ۵ و ۱۵ مین تداخل کی نسبت ہی -

سوم - جب تساوی یا تداخل کی نسبت تو نہو مگر کسی تیسرے عدد پر وہ دونو بٹ جاتے ہون اسے توافق کی نسبت کہتے ہین مثلاً ۱۲ و ۲۰ مین توافق کی نسبت ہی کہ چار پر دونو پورے پورے بٹ جاتے ہین - ۹ و ۱۵ مین بھی توافق ہی کیونکہ تین پر دونو تقسیم ہو جاتے ہین - جس عدد پر دونو بٹتے ہین اوسے عدد وفق کہتے ہین -

چہارم - جب عددون مین یہ تینون تناسب تماثل و تداخل و توافق نہون اوس حالت کو تباین کہتے ہین مثلاً [illegible]

۷ ذو اضعاف اقل نکالنے کا یہ قاعدہ ہی کہ جن عدد [illegible] اونمین صرف ایک کو رہنے دو باقی کو کاٹ دو - جن عدد [illegible] اونمین سب سے بڑے کو لے کر باقی کو کاٹ دو - [illegible] کی نسبت ہو اونمین سے ایک کو عدد وفق پر تقسیم کرو [illegible] اسی خارج قسمت جن ضرب دو - جنمین تباین کی نسبت ہی اونمین [illegible]

اس عمل سے [illegible] تین اونھین باہم ضرب دیدو وہی ذواضعاف
اقل ہوگا۔ مثلاً ۲۴ و ۱۶ [illegible] ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵ کا
ذواضعاف اقل نکالنا ہی انمین ۴ و ۶ و ۸ و ۱۲ و ۲۴ مین تداخل کی
نسبت ہی تو صرف ۲۴ کو رہنے دیا۔ ۴ و ۶ و ۸ و ۱۲ کو کاٹ دیا ۱۰ و ۲۰
مین تداخل ہی ۱۰ کو کاٹ دیا تو اب باقی رہے ۲۴ و ۱۶ و ۲۰ و ۲۵ و ۳۰
۲۴ و ۶ مین توافق ہی ۶ کو عدد وفق ۸ پر بانٹا تو ۲ آیا۔ ۲ کو ۲۴ مین
ضرب دیا ۴۸ ہوا پھر ۲۰ و ۲۰ مین توافق ہی ۲۰ کو ۴ عدد وفق پر بانٹا تو
۵ ہوے ۵ کو ۴۸ سے ضرب دیا ۲۴۰ ہوے ۲۴۰ و ۲۵ مین توافق ہی
۲۰ کو عدد وفق ۵ پر بانٹا تو ۴ آئے ۲۴۰ کو ۵ مین ضرب دیا ۱۲۰۰ ہوے
[illegible] صرف ۱۲۰۰ کو رہنے دیا یہ ذواضعاف
اقل [illegible]

دوسری مثال ۳ و ۶ و ۹ و ۴ و ۳ و ۱۲ و ۱۵ و ۲۵ و ۳۰ کا ذو اضعاف نکالو۔ بعد عمل تساوی رہے ۳ و ۶ و ۹ و ۴ و ۱۲ و ۱۵ و ۲۵ و ۳۰ بعد عمل تداخل باقی رہے ۱۲ و ۹ و ۲۵ و ۳۰۔ انمین توافق کا عمل کیا ۱۲ و ۹ کا عدد توافق ۳ ہی ۱۲ کو ۳ پر بانٹ کر ۹ سے ضرب دیا تو ۳۶ ہوا ۳۶ مین دو عددین تباین ہی دونو کو ضرب دیا تو ۹۰۰ ہوا ۹۰۰ مین ۲۵ و ۳۰ مین تداخل ہی پس ۹۰۰ ذو اضعاف اقل ہوا۔

ج کسور عام

۱ عدد صحیح اپنی پورے ایک کے۔ ایک ٹکڑے یا چند ٹکڑون کو کسر کہتے ہین۔

۹ کسر عام کو دو عددون کے ذریعہ لکھتے ہین۔ [illegible] ایک خط کھینچکر ایک عدد خط کے اوپر لکھتے ہین [illegible] نیچے [illegible]

$\frac{1}{2}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{7}{8}$ وغیرہ

نیچے کے عدد سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ ایک عدد کے کتنے ٹکڑے برابر برابر کیے گئے اور اوپر کے عدد سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ جو ٹکڑے کیے گئے تھے اُنمین سے کتنے لے لیے گئے مثلاً $\frac{1}{2}$ مین نیچے دو ہی تو اوس سے معلوم ہوا

کہ اون دو ٹکڑون سے ایک لے لیا گیا ۲/۳ کا یہ مطلب ہی کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر کیے گئے اور اونمین سے دو لے گئے ۷/۸ مین نیچے ۸ ہی تو سمجھو کہ آٹھ حصہ برابر کئے اونمین سے ۷ حصہ لے لیے۔

نیچے والے عدد کو جس سے معلوم ہوتا ہی کہ ایک کے کتنے ٹکڑے کیے گئے نسب نما کہتے ہین۔ اور اوپر والے عدد کو جس سے لئے ہوے حصون کا شمار معلوم ہوتا ہی شمار کنندہ کہتے ہین۔

۱۰۔ کسرون کی چھ قسم ہین۔ کسر واجب۔ کسر غیر واجب۔ کسر مفرد۔ کسر مرکب۔ کسر مضاف۔ کسر ملتف

کسر واجب وہ ہی جسمین شمار کنندہ نسب نما سے کم ہو مثلاً ۱/۲ و ۳/۴ کسر غیر واجب وہ ہی جسکا شمار کنندہ نسب نما کے برابر یا نسب نما سے بڑا ہو مثلاً ۳/۳ و ۴/۳

اول صورت مین تو عدد صحیح بشکل کسر ہی اور دوسری صورت مین عدد صحیح مع کسر بشکل کسر ہی ۳/۳ کا یہ مطلب ہی کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر برابر کیے اور پھر تینون ٹکڑے لے لئے تو دراصل ۳/۳ ایک عدد صحیح ہی جو بشکل کسر لکھا ہی ۴/۳ کا یہ مطلب ہی کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر برابر کئے اور ویسی چار لے لئے یعنی ایک تیسرا اور زاید لے لیا ہی تو ۴/۳ سے مطلب ہی ایک عدد صحیح مع ۱/۳ اور اسی باعث اس کسر کو غیر واجب کہتے ہین۔

کسر مفرد وہ ہی جسمین [illegible] نسب نما ہو خواہ وہ واجب ہو یا غیر واجب مثلاً ۲/۳ و ۳/۳ و ۴/۳

کسر مرکب وہ ہی جسمین کسر مع عدد صحیح کے ہو مثلاً ۳ $\frac{۳}{۴}$ یعنی ۳ - اور $\frac{۳}{۴}$ صرف لکھنے اور شکل مین فرق ہی ورنہ کسر مرکب اور کسر غیر واجب ایک ہی ہی -

کسر مضاف وہ ہی جسمین کسر کی کسر ہو - یعنی تکڑے کا تکڑا مثلاً $\frac{۱}{۲}$ کا $\frac{۳}{۴}$ اور $\frac{۳}{۴}$ کا $\frac{۲}{۳}$ -

کسر ملتف وہ ہی جسکا شمار کنندہ یا نسب نما یا دونو کسر کی صورت مین ہون مثلاً

$$\frac{\frac{۱}{۲۰}}{۵۰} \quad و \quad \frac{۷}{\frac{۲}{۳}} \quad و \quad \frac{\frac{۳}{۴}}{\frac{۴}{۵}}$$

کسور کے عملیات کے واسطے ان علامتونکو یاد رکھنا چاہیئے - علامت برابر یا مساوات = علامت جمع + علامت تفریق — علامت ضرب × علامت تقسیم ÷

وتحویل کسور عام

۱۱ - ایک نام یا ایک صورت کے کسر کو دوسرے نام یا دوسری صورت کے کسر مین لانا [illegible] تحویل کہتے ہین اور تحویل کے قاعدے حسب ذیل ہین -

اگر کسی کسر کے شمار کنندہ اور نسب نما دونو کو کسی ایک ہی عدد مین ضرب دین یا تقسیم کرین تو صورت بدل جاتی ہی مگر قیمت یا مقدار مین کچھ فرق نہین آتا مثلاً $\frac{1}{2}$ کے شمار کنندہ اور نسب نما دونو کو ۲ مین ضرب دیا تو $\frac{2}{4}$ ہوا۔ اور پھر دونو کو ۲ پر تقسیم کیا تو $\frac{1}{2}$ ہوا۔ پس $\frac{1}{2}$ و $\frac{2}{4}$ و $\frac{4}{8}$ ان تینون کسرون کی شکلین تو الگ الگ ہین مگر قیمت اور مقدار سب کی ایک ہی ہی یعنی ان سب سے آدھا مراد ہی۔

۱۱ جب کسی عدد صحیح کو کسر کی صورت مین لکھنا ہو تو ایک خط کھینچکر اوپر وہ عدد لکھدو اور اوس خط کے نیچے ایک لکھدو مثلاً ۳ یا ۴ یا ۲۵ یا ۷۵ کو کسر کی صورت مین لکھنا ہو تو یون لکھو۔ $\frac{3}{1}$ و $\frac{4}{1}$ و $\frac{25}{1}$ و $\frac{75}{1}$

۱۲ کسر مرکب کو کسر مفرد یا غیر واجب بنانے کا یہ قاعدہ ہی کہ کسر مرکب مین جو عدد صحیح ہی اوسے کسر کے نسب نما مین ضرب دیکر حاصل ضرب مین شمار کنندہ کو جوڑ کر نیا شمار کنندہ بناؤ۔ مثلاً $3\frac{1}{4}$ و $7\frac{2}{9}$ و $27\frac{2}{9} = \frac{13}{4}$ و $\frac{65}{9}$ و $\frac{245}{9}$

۱۳ کسر غیر واجب کو کسر مرکب بنانے کا یہ طریقہ ہی کہ شمار کنندہ کو نسب نما پر تقسیم کردو

[illegible] و $\frac{245}{9} = [illegible]$ و $\frac{2}{9}$ [illegible]

۱۵ کسر مضاف کو یون کسر مفرد بناؤ کہ اگر کسر مضاف مین عدد صحیح اور کسور مرکب ہون تو انھین بموجب قاعدہ صدر کے کسر مفرد کی صورت مین لاؤ پھر جملہ شمار کنندونکو باہم ضرب دیکر نیا شمار کنندہ بناؤ اور جملہ نسب نماؤن کو باہم ضرب دیکر نیا نسب نما بناؤ۔ اگر شمار کنندون اور نسب نماؤن مین کچھ اعداد ایسے ہون کہ باہم کسی ایک ہی عدد پر بٹ سکتے ہون یعنی تساوی یا تداخل یا توافق کی نسبت رکھتے ہون تو دونو کو اوسی عدد پر تقسیم کرکے بجاے اوسکے حاصل تقسیم کو لکھدو اور پھر سب شمار کنندون کو باہم ضرب دیکر شمار کنندہ کے بجاے اور نسب نماؤن کو باہم ضرب دیکر نسب نما کے بجاے لکھو مثلاً $\frac{2}{31}$ کا $\frac{1\,3}{4\,1}$ کا $\frac{2}{11}$ = $\frac{2}{1}$ کا $\frac{1}{1}$ کا $\frac{2}{11}$ = $\frac{4}{11}$ و $\frac{1}{9}$ کا $\frac{2}{5}$ = $\frac{5\,5}{6\,3}$ کا $\frac{1\,1}{5\,1}$ = $\frac{11}{3}$ اور $12\frac{6}{7}$ کا $\frac{3}{100}$ = $\frac{90}{7}$ کا $\frac{3}{10\,0}$ = $\frac{27}{70}$ —

۱۶ کسر ملتف کو مفرد بنانے کا یہ قاعدہ ہی۔ کسر ملتف کے شمار کنندہ اور نسب نما مین جو کسور مرکب یا مضاف یا اعداد صحیح ہون اونھین کسر مفرد کی صورت مین لاؤ۔ پھر کسر ملتف کے نسب نما کی کسر کو اولٹ دو یعنی شمار کنندہ کو نیچے اور نسب نما کو اوپر لکھکر پھر وہی عمل کرو جو مضاف کو مفرد بنانے مین کرتے ہو یعنی شمار کنندونکو شمار کنندونمین اور نسب نماؤن کو نسب نماؤن مین

ضرب دیکر اپنی اپنی جگہ رکھدو مثلاً $\frac{\frac{1}{2}}{2\frac{1}{7}} = \frac{\frac{5}{2}}{\frac{7}{1}} = \frac{5}{2} \times \frac{1}{7} =$

$\frac{5}{14}$ و $\frac{3\frac{1}{4}}{6\frac{1}{3}} = \frac{\frac{13}{4}}{\frac{19}{3}} = \frac{13}{4} \times \frac{3}{19} = \frac{39}{76}$

و $\frac{9\frac{1}{6} \text{ کا } \frac{2}{5}}{2\frac{1}{5}} = \frac{\frac{55}{6} \text{ کا } \frac{2}{5}}{\frac{11}{5}} = \frac{\frac{11}{3}}{\frac{11}{5}} = \frac{11}{3} \times \frac{5}{11} = \frac{5}{3}$ یا $1\frac{2}{3}$

۲ کسر کے مختصر کرنے کا یہ طریقہ ہی کہ شمار کنندہ اور نسب نما دونو کا مقسوم علیہ اعظم نکالو پھر شمار کنندہ اور نسب نما دونو مقسوم علیہ اعظم پر تقسیم کرکے اپنی اپنی جگہ پر رکھدو مثلاً۔

$\frac{144}{240} = \frac{144 \div 48}{240 \div 48} = \frac{3}{5}$ مقسوم علیہ اعظم و $\frac{48}{272} = \frac{48 \div 16}{272 \div 16} =$ مقسوم علیہ اعظم

$\frac{3}{17}$ و $\frac{42237}{75582} = \frac{42237 \div 2223}{75582 \div 2223} = \frac{19}{34}$ مقسوم علیہ اعظم

۵ کسرونکا نسب نما یکسان کرنا یا مخرج مشترک نکالنا

۱ جن کسرون کا نسب نما یکسان کرنا ہو پہلے اون سب کو کسر مفرد کی صورت مین لے آؤ۔ پھر جملہ نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل نکالو۔ وہی ذو اضعاف

اقل سب کسرون کا مخرج مشترک یا نسب نما مشترک ہوگا۔

پھر اسی ذواضعاف اقل کو جو مخرج مشترک ہی ہر ایک نسب نما پر تقسیم کرکے حاصل کو شمار کنندہ مین ضرب دیکر نیا شمار کنندہ بنالو مثلاً $\frac{۱}{۲}$ و $\frac{۳}{۴}$ و $\frac{۵}{۶}$ کے نسب نما یکسان کرنا ہی انکا ذواضعاف اقل نکالا تو ۱۲ ہوا پھر ۱۲ کو ہر ایک نسب نما پر تقسیم کرکے اوسکے شمار کنندہ مین ضرب دیتے گئے تو $\frac{۶}{۱۲}$ و $\frac{۹}{۱۲}$ و $\frac{۱۰}{۱۲}$ ہوے یا یون لکھو $\frac{۶ \text{ و } ۹ \text{ و } ۱۰}{۱۲}$ ان سب کسرون کا نسب نما ایک ۱۲ ہوگیا اور قیمت وہی رہی ایک طریق عمل یہ بھی ہی۔

$$\frac{۱}{۲} = \frac{۱}{۲} \times \frac{۶}{۶} = \frac{۶}{۱۲}$$

$$\frac{۳}{۴} = \frac{۳}{۴} \times \frac{۳}{۳} = \frac{۹}{۱۲}$$

$$\frac{۵}{۶} = \frac{۵}{۶} \times \frac{۲}{۲} = \frac{۱۰}{۱۲}$$

دوسری مثال $\frac{۲}{۳}$ و $۳\frac{۱}{۴}$ کا $\frac{۱}{۷۸}$ و $\frac{۳}{۸}$ و $\frac{۱}{۲}$ ۱ - ان سب کو مفرد کی صورت مین لائے تو ہوے $\frac{۲}{۳}$ و $\frac{۱۳}{۴}$ کا $\frac{۱}{۷۸}$ و $\frac{۳}{۸}$ و $\frac{۳}{۲}$ = $\frac{۲}{۳}$ و $\frac{۱}{۲۴}$ و $\frac{۳}{۸}$ و $\frac{۳}{۲}$ = $\frac{۶ \text{ و } ۱ \text{ و } ۹ \text{ و } ۳۶}{۲۴}$ یا $\frac{۶}{۲۲}$ و $\frac{۱}{۲۴}$ و $\frac{۹}{۲۴}$ و $\frac{۳۶}{۲۴}$

تیسری تمثیل $\frac{5}{27}$ و $\frac{11}{24}$ و $\frac{5}{6}$ و $\frac{4}{15}$ ان سب کا دو اضعاف اقل ۱۰۸۰ ہوا اسلیئے

$$\frac{5}{27} = \frac{5}{27} \times \frac{40}{40} = \frac{200}{1080}$$

$$\frac{11}{24} = \frac{11}{24} \times \frac{45}{45} = \frac{495}{1080}$$

$$\frac{5}{6} = \frac{5}{6} \times \frac{180}{180} = \frac{900}{1080}$$

$$\frac{4}{15} = \frac{4}{15} \times \frac{72}{72} = \frac{288}{1080}$$

$$= \frac{200 \text{ و } 495 \text{ و } 900 \text{ و } 288}{1080}$$

وجمع کسور

۱۹۔ کسرون کے جمع کرنے کا طریقہ یہ ہی کہ جن کسرون کا جمع کرنا ہی اول اون سب کسرون کے نسب نماؤن کو بموجب قاعدہ بالا یکسان کرو۔ پھر جملہ شمار کنندون کو جوڑ کر شمار کنندہ کے بجاے رکھو اور نسب نما مشترک کو نسب نما کی جگہ لکھدو یہی کسر کل کسرونکی حاصل جمع ہوگی مثلاً

$\frac{2}{3}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{6}$ کو جمع کرنا ہی۔ ان سب نسب نماؤنکا دو اضعاف اقل یعنی نسب نما مشترک ۱۲ ہوا اسلیئے $\frac{2}{3} + \frac{3}{4} + \frac{5}{6} = \frac{10+9+8}{12}$

$= \frac{27}{12} = 2\frac{3}{12} = 2\frac{1}{4}$ حاصل جمع ہوا

دوسری تمثیل $\frac{1}{3}$ ۲ + $\frac{4}{5}$ + $\frac{3}{8}$ سب کو مفرد کی صورت مین لکھا تو $\frac{7}{3}$ + $\frac{4}{5}$ + $\frac{3}{8}$ ان سب کا نسب نما یکسان کیا تو = $\frac{280+96+45}{120}$

= $\frac{421}{120}$ = $\frac{61}{120}$ ۳ حاصل جمع ہوا۔

تیسری مثال $\frac{1}{12}$ ۲ کا $\frac{9}{50}$ + $\frac{1}{3}$ ۷ کا $\frac{5}{11}$ + $\frac{3}{9}$ ۶ کا $\frac{2}{5}$ ۸ کا $\frac{141}{49}$

= $\frac{25}{12}$ کا $\frac{9}{50}$ + $\frac{22}{3}$ کا $\frac{5}{11}$ + $\frac{59}{9}$ کا $\frac{42}{5}$ کا $\frac{90}{49}$ = $\frac{3}{8}$ + $\frac{10}{3}$

+ $\frac{96}{1}$ = $\frac{9+80+2304}{24}$ = $\frac{2393}{24}$ = $\frac{17}{24}$ ۹۹ یہ

حاصل جمع ہوئی۔

ز تفریق کسور

۲۰ تفریق کا قاعدہ بھی مثل جمع کے ہی یعنی پہلے مفرد ق اور مفروق منہ کے نسب نماؤن کو یکسان کرو۔ پھر شمار کنندون کو باہم تفریق کرکے باقی کے نیچے نسب نما مشترک رکھدو مثلاً $\frac{3}{4}$ — $\frac{5}{7}$ = $\frac{21-20}{28}$ = $\frac{1}{28}$ یہ حاصل تفریق ہوا۔

دوسری تمثیل $\frac{2}{3}$ — $\frac{3}{7}$ کا $\frac{2}{9}$ = $\frac{2}{3}$ — $\frac{2}{21}$ $\frac{14-2}{21}$

$\frac{12}{21}$ = $\frac{4}{7}$

تیسری مثال $\frac{7}{8}$ کا $2\frac{1}{3}$ − $\frac{15}{22}$ کا $\frac{9}{13}$ = $\frac{7}{8}$ کا $\frac{7}{3}$ − $\frac{15}{22}$ کا $\frac{22}{13}$ = $\frac{49}{24}$ − $\frac{15}{13}$ = $\frac{637-360}{312}$ = $\frac{277}{312}$ یہ حاصل تفریق ہوا!

ح ضرب کسور

۲۱ جب کسی کسر کو عدد صحیح مین ضرب دینا ہو تو کسر کے شمار کنندونکو صحیح عدد مین ضرب دیکر شمار کنندہ کے بجاے رکھنا چاہیے اور کسر کے نسب نما کو نیچے رکھدو مثلاً $\frac{3}{4}$ × ۹ = $\frac{27}{4}$ یا $6\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{7}$ × ۲ = $\frac{10}{7}$ = $1\frac{3}{7}$ و $\frac{2}{9}$ × ۱۵ = $\frac{30}{9}$ = $\frac{10}{3}$ = $3\frac{1}{3}$

۲۲ جب کسر کو کسر مین ضرب دینا ہو تو اول سب کسرون کو کسر مفرد کی صورت مین لاؤ۔ پھر شمار کنندون کو شمار کنندون سے اور نسب نماؤنکو نسب نماؤنسے ضرب دیدو اور اگر شمار کنندون کے اعداد نسب نماؤن کے اعداد سے کٹتے ہون تو کاٹ دو کسرونکے ضرب اور کسر مضاف کو مفرد بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہے مثلاً $\frac{3}{4}$ × $\frac{7}{8}$ = $\frac{7}{10}$ اور $2\frac{1}{2}$ × $\frac{1}{8}$ × $\frac{5}{6}$ کا $\frac{1}{3}$ = $\frac{5}{2}$ × $\frac{1}{8}$ × $\frac{5}{6}$ × $\frac{1}{3}$ = $\frac{25}{288}$

تیسری مثال $\frac{3}{4}$ ۲ × $\frac{1}{2}$ ۳ × $\frac{3}{5}$ ۱ کا $\frac{2}{3}$ کا ۱۰ = $\frac{11}{4}$ × $\frac{7}{2}$ × $\frac{8}{5}$ × $\frac{1}{3}$ × $\frac{10}{1}$ = $\frac{308}{3}$ = $\frac{2}{3}$ ۱۰۲ ۔

ط تقسیم کسور

۲۳ جب کسی کسر کو عدد صحیح پر تقسیم کرنا ہو تو جس عدد پر تقسیم کرنا ہو اوسے دوسری کسر کے نسب نما مین ضرب دیکر نیا نسب نما قرار دو اور شمار کنندہ کو شمار کنندہ کی جگہ رہنے دو ۔

مثلاً $\frac{3}{4}$ ÷ $\frac{3}{16}$ و $\frac{7}{8}$ ÷ ۲۲ = $\frac{7}{176}$ و $\frac{2}{75}$ ÷ ۲۰ = $\frac{2}{75 \times 20}$ = $\frac{1}{750}$ حاصل تقسیم ۔

۲۴ ۔ جب کسر کو کسر پر تقسیم کرنا ہی تو مقسوم علیہ کو اداٹ دو یعنی مقسوم علیہ کے شمار کنندہ کو نسب نما کی جگہ اور نسب نما کو شمار کنندہ کی جگہ رکھکر مثل قاعدہ ضرب کے باہم شمار کنندون کو شمار کنندہ مین اور نسب نما کو نسب نما مین ضرب دو مثلاً $\frac{3}{5}$ پر $\frac{4}{7}$ کو تقسیم کرنا ہی تو یون عمل کرو $\frac{4}{7}$ ÷ $\frac{3}{5}$ = $\frac{4}{7}$ × $\frac{5}{3}$ = $\frac{20}{21}$

دوسری تمثیل ۱۹ کا $\frac{1}{5}$ ÷ $\frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{3}$ = (۱۹ × $\frac{1}{5}$) ÷ ($\frac{3}{4}$ × $\frac{2}{3}$) = $\frac{19}{5}$ ÷ $\frac{1}{2}$ = $\frac{19}{5}$ × $\frac{2}{1}$ = $\frac{38}{5}$ = $\frac{3}{5}$ ۷ یہ خارج قسمت ہوا ۔

تیسری مثال۔ $\frac{(2\frac{2}{5}+1\frac{1}{4})-(2\frac{2}{3}+1\frac{1}{2})}{(2\frac{2}{3}+1\frac{1}{4})-(\frac{2}{3}+\frac{1}{2})} =$

$$\frac{(\frac{12}{5}+\frac{5}{4})-(\frac{8}{3}+\frac{3}{2})}{(\frac{8}{3}+\frac{5}{4})-(\frac{2}{3}+\frac{1}{2})} = \frac{\frac{48+25}{20}-\frac{16+9}{6}}{\frac{32+15}{12}-\frac{4+3}{6}} =$$

$$\frac{\frac{73}{20}-\frac{25}{6}}{\frac{47}{12}-\frac{7}{6}} = \frac{\frac{219-250}{60}}{\frac{47-14}{12}}$$

$$= \frac{\frac{31}{60}}{\frac{33}{12}} = \frac{31}{60} \div \frac{33}{12} = \frac{31}{60} \times \frac{12}{33} =$$

$= \frac{31}{165}$ یہ خارج قسمت ہوا۔

سوالات مشق

نمبر ذیل کے اعداد کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔

(۱) ۳۸۶۹ و ۶۴۹۷ (۲) ۱۷۵۱ و ۲۹۷۵ (۳) ۵۶۱۷ و ۸۹۱۹ (۴) ۲۷۵۲۰ و ۱۱۷۸۲ (۵) ۱۳۸۴۶۷ و ۱۰۳۶۲۱ (۶) ۱۲۱۸۴۱۲ و ۹۲۵۴۷ (۷) ۷۳۵۹۲۵ و ۷۳۱۵ (۸) ۲۷۱۵۷۶ و ۲۹۵۷۹ (۹) ۲۴۴۷۶ و ۲۹۵۷۹

نمبر ۲ ان اعداد کا ذواضعاف اقل نکالو۔

(۱) ۱۵۵ و ۲۱۷ و ۳۵ و ۳۱۵ و ۴۵ (۲) ۱۹۶ و ۸۴ و ۸ و ۲ و ۵۵۸ و ۴ و ۶ و ۲۷ (۳) ۲۲ و ۹۱ و ۱۴۳ و ۷۷ و ۱۴ و ۱۱ و ۲ (۴) ۱۹ و ۲۳۷ و ۲ و ۵ و ۷۶ و ۳۹ (۵) ۳ و ۷ و ۲۱ و ۱۱ و ۷۷ و ۱۹۸ (۶) ۲۰۷ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۶ و ۲۳ و ۴۶ (۷) ۴۰۷ و ۱۱۱ و ۱۸۵ و ۴۵ و ۹ و ۳۳ (۸) ۱۰۰ و ۱۲۵ و ۱۵۰ و ۳۵ و ۵۶ (۹) ۲۲ و ۵۵ و ۱۹ و ۱۵ و ۹۵ و ۱۳۳ (۱۰) ۴۸ و ۶۴ و ۲۷ و ۳۳ و ۱۰۰ و ۱۶۵

نمبر ۳۔ کسرات مفصلۂ ذیل کو مفرد غیر واجب بناؤ

(۱) $\frac{۱۳}{۴۱}$ ۱۴۷ (۲) $\frac{۲۹}{۱۳۱}$ ۱۲۱ (۳) $\frac{۲۱۲}{۳۵۷}$ ۵ (۴) $\frac{۱۳}{۱۷}$ ۳ (۵) $\frac{۴}{۱۷}$ (۶) $\frac{۱۲۷}{۲۵۵}$ ۸۰ (۷) $\frac{۸۷۱}{۱۶۱۴}$ ۹۱ (۸) $\frac{۱۱}{۱۴}$ ۱۲۱

نمبر ۴۔ ذیل کی کسروں کو مرکب بناؤ

(۱) $\frac{۵۶}{۸}$ (۲) $\frac{۱۲۴۵}{۲۲}$ (۳) $\frac{۳۸۴۸}{۲۱}$ (۴) $\frac{۹۹۰۷}{۲۵}$ (۵) $\frac{۹۲۱۶۱۳}{۵۱۴}$ (۶) $\frac{۳۷}{۹}$ (۷) $\frac{۷۹}{۱۱}$ (۸) $\frac{۳۱۳}{۱۳}$ (۹) $\frac{۲۹۹۰}{۲۳}$

نمبر ۵ - ان کسرون کو مفرد بناؤ۔

(۱) $\frac{۳}{۴}$ کا $\frac{۲}{۳}$ (۲) $\frac{۸}{۹}$ کا $\frac{۴}{۷}$ (۳) $\frac{۵}{۸}$ کا $\frac{۳}{۵}$ (۴) $\frac{۴}{۳}$ کا $۹\frac{۱}{۶}$
(۵) $\frac{۶}{۷}$ کا $۱۲\frac{۲}{۵}$ (۶) $\frac{۳}{۱۰۰}$ کا $\frac{۱}{۳}$ (۷) $\frac{۵}{۶}$ کا ۴ (۷) $\frac{۲}{۳}$ کا $\frac{۵}{۷}$ کا ۶
(۸) $\frac{۳}{۴}$ کا $\frac{۴}{۵}$ کا ۳ (۹) $\frac{۵}{۹}$ ۳ کا $\frac{۱}{۴}$ ۲ کا $\frac{۳}{۸}$ کا $\frac{۱}{۱۵}$ (۱۰) $\frac{۷}{۱۱}$ کا
$۲\frac{۱}{۲}$ کا $\frac{۳}{۷}$ کا $۱۰\frac{۱}{۲}$ -

نمبر ۶ - ذیل کی کسرون کو مفرد کی صورت مین لاؤ۔

(۱) $\frac{۹\frac{۱}{۵}}{۴}$ (۲) $\frac{۲\frac{۱}{۸}}{۳\frac{۱}{۲}}$ (۳) $\frac{۷\frac{۱}{۲}}{۹\frac{۵}{۶}}$ (۴) $\frac{۲۰\frac{۱}{۹}}{۲۲\frac{۱}{۱۱}}$ (۵) $\frac{۲\frac{۲}{۳}}{۳\frac{۳}{۴}}$

(۶) $\frac{۲\frac{۱}{۳} \text{ کا } ۳\frac{۳}{۴}}{۴\frac{۱}{۲} \text{ کا } ۴\frac{۵}{۷}}$ (۷) $\frac{۵\frac{۱}{۵} \text{ کا } ۵}{۱\frac{۴}{۵} \text{ کا } \frac{۳}{۵}}$ (۸) $\frac{۲\frac{۵}{۸}}{۷}$

نمبر ۷ - ان کسرون کو مختصر کرو

(۱) $\frac{۴۰۹}{۴۵۲}$ (۲) $\frac{۱۹۲}{۵۷۶}$ (۳) $\frac{۸۲۵}{۹۶۰}$ (۴) $\frac{۱۵۲}{۳۶۴}$ (۵)
$\frac{۱۳۴۴}{۱۵۳۶}$ (۶) $\frac{۱۴۴۹}{۱۷۶۴}$ (۷) $\frac{۱۴۰۸}{۱۶۶۴}$ (۸) $\frac{۷۶۳۱}{۲۶۴۱۵}$
(۹) $\frac{۴۲۲۳۷}{۷۵۵۸۲۰}$

نمبر ۸۔ ان سب کسروں کے نسب نما یکساں کرو

(۱) $\frac{1}{2}$ و $\frac{2}{3}$ و $\frac{3}{5}$ و $\frac{2}{7}$ (۲) $\frac{5}{6}$ و $\frac{4}{7}$ و $\frac{4}{5}$ و $\frac{2}{11}$ (۳) $\frac{2}{3}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{6}$ و $\frac{7}{8}$ (۴) $\frac{1}{8}$ و $\frac{5}{9}$ و $\frac{3}{16}$ و $\frac{13}{10}$ (۸) $\frac{3}{4}$ و $\frac{7}{8}$ و $\frac{15}{16}$ و $\frac{31}{32}$

(۶) $\frac{1}{6}$ و $\frac{5}{8}$ و $\frac{7}{9}$ و $\frac{13}{24}$ (۷) $\frac{7}{16}$ و $\frac{11}{10}$ و $\frac{17}{24}$ و $\frac{19}{36}$ و $\frac{45}{48}$ (۸)

$\frac{2}{3}$ و $\frac{5}{9}$ و $\frac{16}{10}$ و $\frac{3}{81}$ و $\frac{16}{243}$ (۹) $\frac{4}{7}$ و $\frac{3}{10}$ و $\frac{5}{12}$ و $\frac{17}{35}$ و $\frac{4}{63}$ و $\frac{15}{28}$

(۱۰) $\frac{1}{2}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{6}$

نمبر ۹ ذیل کی کسروں کو جمع کرو

(۱) $\frac{4}{7} + \frac{1}{7} + \frac{6}{7} + \frac{5}{7} + \frac{3}{7}$ (۲) $\frac{1}{2} + \frac{1}{3} + \frac{7}{8} + \frac{5}{12}$

(۳) $\frac{1}{2} + \frac{3}{4} + \frac{5}{6} + \frac{7}{9}$ (۴) $\frac{13}{18} + \frac{8}{15} + 1 \frac{11}{20} + \frac{13}{30}$

(۵) $\frac{2}{3} + \frac{1}{6} + \frac{5}{9} + \frac{12}{12}$ (۶) $\frac{7}{8} + \frac{7}{12} + \frac{7}{16} + \frac{7}{18}$

(۷) $\frac{3}{10} + \frac{13}{15} + \frac{1}{5} + \frac{4}{9}$ (۸) $\frac{11}{20} + \frac{5}{21} + \frac{1}{5} + \frac{17}{42}$

(۹) $2 \frac{1}{2} + 3 \frac{1}{3} + 4 \frac{1}{4} + 5$ (۱۰) $3 \frac{3}{8} + 2 \frac{5}{6} + \frac{7}{12} +$

$3 \frac{4}{9}$ (۱۱) $20 \frac{1}{14} + 4$ کا $\frac{1}{9} + \frac{8}{10}$ کا $+ \frac{31}{32} + \frac{7}{15}$ کا $\frac{2}{11}$ کا $6 \frac{1}{2}$

نمبر ۱۰ ذیل کی کسرون کو باہم گھٹاؤ

(۱) $\frac{11}{15} - \frac{8}{15}$ (۲) $3\frac{2}{9} - \frac{61}{126}$ (۳) $1\frac{8}{25} - \frac{4}{7}$ (۴) $\frac{17}{35}$

$\frac{4}{21}$ (۵) $4\frac{3}{5} - \frac{1}{4}$ کا $\frac{2}{3}$ (۶) $\frac{9}{10} - \frac{1}{5}$ کا $\frac{6}{11}$ (۷) $1\frac{2}{3}$

$2\frac{7}{9} - 3\frac{17}{18}$ (۸) $5\frac{1}{3}$ کا $4\frac{1}{2} - 3\frac{1}{4}$ کا $3\frac{1}{5}$ (۹)

$3\frac{1}{4} + 4\frac{2}{5} - 5\frac{1}{2} + 16\frac{5}{8} - 7\frac{11}{24} + 10 - 14\frac{5}{6}$

(۱۰) $5\frac{1}{5} - 2\frac{5}{6} - 3\frac{3}{10} + \frac{13}{12} - 16\frac{1}{4} + 3\frac{1}{12} + 8\frac{1}{9}$

نمبر ۱۱ ذیل کی کسرون کو ضرب دو

(۱) $\frac{7}{15} \times \frac{5}{24}$ (۲) $4\frac{1}{2} \times \frac{1}{8}$ (۳) 7 کا $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$ (۴) $13 \times$

$2\frac{1}{2}$ (۵) $17 \times 1\frac{2}{3}$ $35 \times$ (۶) $\frac{52}{3} \times 5$ کا $\frac{1}{2}$ (۷) $\frac{3}{5}$ کا $\frac{2}{9} \times$

$3\frac{2}{7}$ کا $\frac{5}{8}$ (۸) $4\frac{1}{2} \times \frac{1}{7}$ کا $\frac{3}{4} \times \frac{4}{5}$ (۹) $\frac{2}{3} \times 3\frac{1}{4}$

$\times 5 \times \frac{3}{5}$ کا $\frac{3}{4}$ —

نمبر ۱۲ ذیل کی کسور کو تقسیم کرو

(۱) $\frac{7}{8} \div \frac{2}{3}$ (۲) $3\frac{1}{6} \div 9\frac{1}{2}$ (۳) $9\frac{1}{6} \div \frac{7}{1}$ کا $\frac{1}{2}$

(۴) $5 \div \frac{7}{10}$ (۵) $\frac{7}{8} \div 4$ (۶) $\frac{2}{3}$ کا $\frac{1}{2} \div \frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{3}$

(۷) $5\frac{1}{5} \div 20$ $12 \div 8$ (۸) $100 \div 4\frac{7}{8}$ (۹) $\frac{7}{8}$ کا $\frac{3}{4} \div \frac{2}{4}$

نمبر ۱۳ کسور مندرجہ ذیل کو صاف کرو

(۱) $\dfrac{\frac{1}{5}-\frac{1}{4}+\frac{1}{3}-\frac{1}{2}}{\frac{1}{5}+\frac{1}{4}-\frac{1}{3}+\frac{1}{2}}$ (۲) $\dfrac{\frac{1}{5}-(\frac{1}{4}+\frac{1}{3})-1\frac{1}{2}}{\frac{1}{5}+(\frac{1}{4}-\frac{1}{3})+\frac{1}{2}}$

(۳) $\dfrac{(\frac{1}{5}-\frac{1}{4})+(\frac{1}{3}-\frac{1}{2})}{(\frac{1}{6}+\frac{1}{4})-(\frac{1}{3}+\frac{1}{2})}$ (۴) $\frac{2}{3}(\frac{1}{4}4-2\frac{1}{3})-\dfrac{5\frac{3}{4}}{8\frac{2}{9}}$

(۵) $\left\{\dfrac{3\frac{1}{3}}{7}+\dfrac{2}{10\frac{1}{2}}-\frac{5}{18}\text{ کا }\frac{4}{7}\right\}\times 1\frac{1}{8}$

(۶) $\dfrac{\frac{3}{4}}{\frac{5}{4}}+\dfrac{2\frac{1}{4}-\frac{3}{7}}{5\frac{1}{4}+1\frac{1}{14}}-\dfrac{2}{3\frac{4}{7}}$

(۷) $\frac{1}{26}(5\frac{1}{2}-2\frac{1}{4})+(5\frac{1}{3}\text{ کا }\frac{1}{128}\div\frac{9}{8}\text{ کا }\frac{3}{8})-(\dfrac{1\frac{1}{3}}{3}-\frac{1}{1\frac{1}{7}})\div 2\frac{4}{9}$

(۸) $\dfrac{\frac{3}{5}}{\frac{8}{9}}+\dfrac{\frac{5}{8}}{1\frac{1}{4}+2\frac{1}{2}}+\frac{1}{80}$ (۹) $1\frac{1}{2}+\dfrac{1}{3\frac{1}{3}+4\frac{1}{4}}$

(۱۰) $3\frac{1}{2}+\dfrac{2\frac{1}{7}}{3\frac{1}{4}+\frac{2}{9}}$

$\frac{1}{2}+4$

جوابات سوالات

نمبر ۱ (۱) ۳۷ (۲) ۱۷ (۳) ۱۳۷ (۴) ۸۶ (۵) ۱۱۰ (۶) ۹ (۷)

۱ (۸) ۱ (۹) ۱۱

نمبر ۲ - (۱) ۹۷۶۵ (۲) ۱۰۵۰۶۸ (۳) ۲۰۰۱ (۴) ۲۳۴۱

(۵) ۱۳۸۶ (۶) ۸۲۰ (۷) ۸۲۵ (۸) ۱۱۰۰۰ (۹)

۹۵۰۴۰ (۱۰) ۴۳۸۹۰

نمبر ۳ - (۱) $\frac{۹۴۰}{۴۱}$ (۲) $\frac{۱۵۸۸۰}{۹۳۱}$ (۳) $\frac{۱۹۹۷}{۲۵۷}$ (۴) $\frac{۲۳۴}{۱۵}$

(۵) $\frac{۶۹۹}{۷}$ (۶) $\frac{۲۱۸۰۲}{۲۵۹}$ (۷) $\frac{۲۳۸۷۴۵}{۲۱۱۴}$ (۸) $\frac{۱۷۰۵}{۱۴}$

نمبر ۴ - (۱) ۷ (۲) $\frac{۱۳}{۲۴}$ (۳) $\frac{۵}{۲۱}$ (۴) $۲۳۶\frac{۷}{۲۵}$ (۵)

$\frac{۱۸۷}{۵۱۴}$ (۶) ۱۰۹ (۷) $\frac{۱}{۶}$ (۸) $۲\frac{۱}{۱۱}$ (۹) $۲۴\frac{۱}{۱۰}$ (۱۰) ۳۰

نمبر ۵ - (۱) $\frac{۱}{۲}$ (۲) $\frac{۳۲}{۶۳}$ (۳) $\frac{۱}{۴}$ (۴) $\frac{۱۱}{۳}$ (۵) $\frac{۲۷}{۷۰}$ (۶)

$۱\frac{۲}{۳}$ (۷) $۲\frac{۶}{۷}$ (۸) $۱\frac{۴}{۵}$ (۹) $۱\frac{۲}{۵}$ (۱۰) $\frac{۷}{۴۲}$ -

نمبر ۶ - (۱) $\frac{۴۶}{۱۵}$ (۲) $\frac{۵۱}{۷۶}$ (۳) $\frac{۴۵}{۵۹}$ (۴) $\frac{۷۲۴}{۶۹۸}$ (۵) $\frac{۳۲}{۴۵}$

(۶) ۳۵ (۷) $\frac{۱۳}{۲۷}$ (۸) $\frac{۲}{۸}$ -

نمبر ۷ - (۱) $\frac{۳}{۱۷}$ (۲) $\frac{۱}{۲}$ (۳) $\frac{۵۵}{۶۴}$ (۴) $\frac{۹}{۱۳}$ (۵) $\frac{۷}{۸}$ (۶) $\frac{۲۳}{۲۸}$

(۷) $\frac{11}{13}$ (۸) $\frac{13}{45}$ (۹) $\frac{19}{22}$

نمبر ۹ (۱) $\frac{105 \text{ و } 140 \text{ و } 126 \text{ و } 60}{210}$ (۲) $\frac{25 \text{ و } 19 \text{ و } 20 \text{ و } 13 \text{ و } 8 \text{ و } 18 \text{ و } 42}{2310}$

(۳) $\frac{16 \text{ و } 18 \text{ و } 20 \text{ و } 21}{24}$ (۴) $\frac{18 \text{ و } 80 \text{ و } 27 \text{ و } 40 \text{ و } 1}{144}$

(۵) $\frac{24 \text{ و } 28 \text{ و } 30 \text{ و } 31}{32}$ (۶) $\frac{60 \text{ و } 54 \text{ و } 16 \text{ و } 39}{72}$ (۷)

$\frac{63 \text{ و } 88 \text{ و } 102 \text{ و } 76 \text{ و } 75}{144}$ (۸) $\frac{162 \text{ و } 180 \text{ و } 144 \text{ و } 24 \text{ و } 16}{243}$

(۹) $\frac{2520 \text{ و } 3780 \text{ و } 2520 \text{ و } 1260 \text{ و } 5780}{1260}$ (۱۰) $\frac{6 \text{ و } 9 \text{ و } 10}{12}$

نمبر ۹ - (۱) $2\frac{6}{7}$ (۲) $2\frac{1}{8}$ (۳) $2\frac{31}{33}$ (۴) $2\frac{43}{180}$ (۵) $2\frac{11}{36}$

(۶) $2\frac{41}{144}$ (۷) $1\frac{73}{90}$ (۸) ۱ (۹) $15\frac{1}{12}$ (۱۰) $10\frac{17}{72}$

(۱۱) $55\frac{37}{765}$

نمبر ۱۰ - (۱) $\frac{1}{5}$ (۲) $2\frac{31}{42}$ (۳) $\frac{131}{160}$ (۴) $16\frac{88}{105}$ (۵)

$4\frac{13}{30}$ (۶) $\frac{87}{110}$ (۷) $\frac{37}{54}$ (۸) $12\frac{3}{5}$ (۹) $6\frac{29}{7}$ (۱۰)

$\frac{23}{45}$

نمبر ۱۱ - (۱) $\frac{1}{18}$ (۲) $\frac{9}{16}$ (۳) [illegible] (۴) $3\frac{9}{2}$

(۵) $\frac{1}{3}$ (۶) $4\frac{1}{3}$ (۷) [illegible] (۸) $9\frac{9}{14}$ (۹) $4\frac{7}{8}$

نمبر ۱۲ (۱) $\frac{6}{7}$ (۲) $\frac{1}{3}$ (۳) [illegible] (۴) $\frac{1}{7}$ (۵)

(۶) ۲ ۶/۳۲ (۷) ۲/۳ (۸) ۲۳/۳۰ ۳ ۴ (۹) ۲۰/۳۹ ۲۰ (۱۰) ۶۳/۶۴

۹ ۸/۱۳

نمبر ۱۳ - (۱) ۱۳/۴۷ (۲) ۴۳/۴۷ (۳) ۱۳/۲۳ (۴) ۱۴۰/۶۳ (۵)

۴/۷ (۶) ۱۴۲۴/۳۷۲۳ (۷) ۷۴۳/۱۰۰۸ (۸) ۷/۸ (۹) ۲ ۷۱/۹۱

(۱۰) ۳۴۱/۲۸۱۰ ۴

دوسری فصل تقسیم ترکہ واستخراج سہام کے قواعد

(الف قواعد کلیہ)

۱۔ شرع شریف کے مؤلفون نے اپنے اپنے رسالونمین مخارج تقسیم وقواعد تقسیم ترکہ وطریق استخراج سہام کے بابت متعدد ابواب اور چند در چند فصلین لکھ ڈالی ہین ۔ اور اسقدر جزیات پر نظر کی ہی کہ ہر ایک صورت کے واسطے ایک جدا قاعدہ اور ہر ایک حالت کے واسطے ایک خاص طریقہ لکھا ہی ۔ غرض یہان تک طوالت کی گئی ہی کہ اگر اوسے ناپیدا کنار کہین تو بیجا نہین ۔ وہ قواعد اور طریقے عموماً فرایض کے رسالونمین موجود ہین اونکا اعادہ ہم غیر ضروری اور تحصیل حاصل سمجھکر ترک کرتے ہین اور ذیل کی چند سطرونمین وہ قواعد کلیہ لکھتے ہین جو تقسیم ترکہ واستخراج سہام کے جملہ صورتون اور کل حالتون کو

(۶) ۲ $\frac{۵}{۳۲}$ ، (۷) $\frac{۲}{۳}$ (۸) ۳ $\frac{۲۳}{۳۰}$ (۹) ۴ ۲۰ $\frac{۲۰}{۳۹}$ (۱۰) $\frac{۶۳}{۶۴}$

۹ $\frac{۸}{۱۳}$

نمبر ۱۳ - (۱) $\frac{۱۳}{۴۶}$ (۲) $\frac{۴۳}{۴۷}$ (۳) $\frac{۱۳}{۲۳}$ (۴) ۱ $\frac{۴۰}{۶۳}$ (۵)

$\frac{۴}{۷}$ (۶) $\frac{۱۴۲۴}{۳۷۲۳}$ (۷) $\frac{۷۴۳}{۱۰۰۰}$ (۸) $\frac{۵}{۸}$ (۹) ۲ $\frac{۷۱}{۹۱}$

(۱۰) ۴ $\frac{۳۴۱}{۲۸۱۰}$

دوسری فصل تقسیم ترکہ واستخراج سہام کے قواعد

(الف قواعد کلیہ)

۱۔ شرع شریف کے مؤلفون نے اپنے اپنے رسالونمین مخارج تقسیم وقواعد تقسیم ترکہ وطریق استخراج سہام کے بابت متعدد ابواب اور چند در چند فصلین لکھ ڈالی ہین ۔ اور اسقدر جزیات پر نظر کی ہی کہ ہر ایک صورت کے واسطے ایک جدا قاعدہ اور ہر ایک حالت کے واسطے ایک خاص طریقہ لکھا ہی ۔ غرض یہان تک طوالت کی گئی ہی کہ اگر اوسے ناپیدا کنار کہین تو بیجا نہین ۔ وہ قواعد اور طریقے عموماً فرایض کے رسالونمین موجود ہین اونکا اعادہ ہم غیر ضروری اور تحصیل حاصل سمجھکر ترک کرتے ہین اور ذیل کی چند سطرونمین وہ قواعد کلیہ لکھتے ہین جو تقسیم ترکہ واستخراج سہام کے جملہ صورتون اور کل حالتون کو

حاوی اور کافی ہین - اور وہ آسانی ہر طالب علم شرع کے سمجھ مین آسکتے ہین

۲ - استخراج سہام اور تقسیم ترکہ کے واسطے سب سے پہلے یہ خیال کرنا لازم ہے کہ میت نے کون کون وارث چھوڑے اونمین سے کون کون ذوی الفروض ہین اور کون کون عصبات - شرعاً ہر ایک وارث کا کتنا حصہ ہے - اور ہر ایک قسم کے وارث کی تعداد کیا ہے -

۳ - ذوی الفروض کے حصہ تو مقرر ہین اور اونکی تصریح حصہ اول کی تیسری فصل مین ہو چکی اونکے ساتھ اگر کوئی وارث عصبہ ہو تو اوسکا حصہ یون نکالو کہ ذوی الفروض کے حصون کی کسرون کو جوڑ کر کل سے اپنی ایک سے گھٹا دو جو باقی رہے وہ عصبہ کا حصہ ہوگا مثلاً میت نے ایک زوجہ ایک پسر اور باپ کو وارث چھوڑا - باپ کا حصہ $\frac{1}{6}$ و زوجہ کا حصہ $\frac{1}{8}$ ہے یہ دونو ذوی الفروض ہین تو لڑکے کا حصہ جو عصبہ ہے یہ ہوگا -

$$1 - \left(\frac{1}{6} + \frac{1}{8}\right) = \frac{24 - (4 + 3)}{24} = \frac{24 - 7}{24} = \frac{17}{24} \text{ حصہ پسر}$$

۴ - جب جملہ ورثا ذوی الفروض اور عصبات کے کسرات معلوم ہو جاوین تو اون جملہ کسرات کے نسب نما ونکا ذو اضعاف اقل نکال لو پس وہی ذو اضعاف اقل سہام شرعی کی تعداد ہوگا - مثلاً مثال صدر مین کسرات

$\frac{1}{8}$ و $\frac{1}{6}$ و $\frac{17}{24}$ کے نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل ۲۴ ہی تو ترکہ ۲۴ حصونمین بانٹا چاہیے -

۵- اگر ایک قسم کے ورثا متعدد ہون یعنی چند برادر یا زوجہ یا پسر یا دختر یا مادر وغیرہ ہون تو ہر قسم کے وارث کے حصہ کو اوس قسم کے ورثا کی تعداد سے تقسیم کرو تو ہر شخص کا فرداً فرداً حصہ نکل آویگا - اس عمل کے بعد ہر ایک شخص کے حصہ کی کسرونکا ذو اضعاف اقل نکالو جو ذو اضعاف اقل نکلے - اوتنے ہی ترکہ کے سہام کرو مثلاً میت نے ایک باپ دو زوجہ اور تین پسر چھوڑے تو یون عمل کرو حصہ پدر $\frac{1}{6}$ حصہ زوجات $\frac{1}{8}$ حصہ پسران $\frac{17}{24}$ ہی ہر فرد کا حصہ یون ہوگا حصہ پدر $\frac{1}{6}$ حصہ ہر زوجہ $\frac{1}{8} \div ۲ = \frac{1}{16}$ حصہ ہر پسر $\frac{17}{24} \div ۳ = \frac{17}{72}$ ان کسرات کے نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل ۱۴۴ ہوا پس ترکہ کو ۱۴۴ حصون مین بانٹا چاہیے -

۶- کل سہام مین سے ہر وارث کتنے سہام پائیگا اسکا آسان قاعدہ یہ ہے کہ سب کسرون کے نسب نما کا مان کرکے ہر ایک کسر کو الگ الگ رکھو - پس ہر کسر کا جو شمار کنندہ ہوگا اوتنے ہی سہام وہ وارث پائیگا

جسکے حصہ کی وہ کسر ہی۔ یا جب کل سہام معلوم ہو جاوین۔ تو کل سہام کے آگے کا لکھکر ہر وارث کے حصہ کی کسر لکھدو اور اس کسر مضاف کو مفرد بنا لو۔ یعنی کل سہام کو ہر وارث کے حصہ کی کسر سے ضرب دیدو مثال مندرجہ دفعہ سابق مین پہلا طریق عمل یہ ہی۔

حصہ پدر حصہ زوجات حصہ پسران حصہ دختران

$\frac{1}{6}$ و $\frac{1}{8}$ و $\frac{17}{24}$ و $\frac{1}{16}$ و $\frac{17}{72}$ = $\frac{24}{144}$

و $\frac{18}{144}$ و $\frac{102}{144}$ و $\frac{9}{144}$ و $\frac{34}{144}$ یعنی حصہ پدر ۲۴ و حصہ زوجات ۱۸ و حصہ پسران ۱۰۲ و حصہ ہر زوجہ ۹ و حصہ ہر پسر ۳۴ ہوا دوسرا طریق عمل یہ ہی۔

حصہ پدر ۱۴۴ کا $\frac{1}{6}$ = ۲۴

حصہ زوجات ۱۴۴ کا $\frac{1}{8}$ = ۱۸ ÷ ۲ = ۹ یہ حصہ ہر زوجہ ہوا

حصہ پسران ۱۴۴ کا $\frac{17}{24}$ = $\frac{102}{144}$ ÷ ۳ = ۳۴ یہ حصہ ہر پسر کا ہوا

دوسری تمثیل مع طریق عمل

میت نے دو زوجات چھ جدات دس لڑکیان اور سات چچا چھوڑے تو کل ترکہ کے کتنے حصص ہونگے اور اونمین ہر وارث کتنے کتنے سہام پاوے گا

حصہ زوجات $\frac{1}{8}$ حصہ جدات $\frac{1}{6}$ حصہ دختران $\frac{2}{3}$ یہ سب ذوی الفروض ہین

اب چچاؤن کا حصہ جو عصبات ہین بموجب فقرہ ۳ نکالا۔

$\frac{1}{2} - (\frac{2}{3} + \frac{1}{6} + \frac{1}{8}) = \frac{24 - (16+4+3)}{24} = \frac{24-23}{24}$

$= \frac{1}{24}$ یہ حصہ اعمام کا ہوا

اب ہر قسم کے ہر ایک وارث کا حصہ بموجب فقرہ ۵ نکالا

حصہ ہر زوجہ ۔ حصہ ہر جدہ ۔ حصہ ہر دختر ۔ حصہ ہر چچا

$(\frac{1}{8} \div 2 = \frac{1}{16})$ $(\frac{1}{6} \div 6 = \frac{1}{36})$ $(\frac{1}{3} \div 10 = \frac{1}{15})$ $(\frac{1}{24} \div 7 = \frac{1}{168})$

اب ان کسرون کے نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل نکالا۔

۱۶ و ۳۶ و ۱۵ و ۱۶۸ | ۳

۱۶ و ۱۲ و ۵ و ۵۶ | ۴

۴ و ۳ و ۵ و ۱۴ | ۲

۲ و ۳ و ۵ و ۷ پس ۲ × ۳ × ۵ × ۷ × ۲ ×

۴ × ۳ = ۵۰۴۰ یہ ذو اضعاف اقل ہوا اور اتنے حصو نمین ترکہ کو

باٹنا چاہیئے اب بموجب فقرہ (۶) ہر قسم کے وارث و نیز ہر قسم کے ہر وارث

کے حصہ کے سہام نکالے پہلے طریقہ سے ۔ حصہ زوجات ۔ حصہ جدات

$\frac{1}{8}$ $\frac{1}{6}$

حصہ دختران - حصہ اعمام - حصہ ہر زوجہ - ہر جدہ - ہر دختر - ہر چچا

$\frac{2}{3}$ $\frac{1}{24}$ $\frac{1}{16}$ $\frac{1}{36}$ $\frac{1}{15}$ $\frac{1}{68}$

نسب نما یکسان کرکے رکھا تو یہ صورت ہوئی -

حصہ زوجات - حصہ جدات - حصہ دختران - حصہ اعمام - ہر زوجہ

$\frac{630}{5040}$ $\frac{840}{5040}$ $\frac{3360}{5040}$ $\frac{210}{5040}$ $\frac{315}{5040}$

حصہ ہر جدہ ہر دختر ہر چچا

$\frac{140}{5040}$ $\frac{336}{5040}$ $\frac{30}{5040}$ یعنی کل سہام ۵۰۴۰ ہوئے

اونمین سے ۶۳۰ زوجات ۸۴۰ جدات ۳۳۶۰ دختران ۲۱۰ چچا پاوینگے انکی میزان ۵۰۴۰ ہوئی اور ہر زوجہ ۳۱۵ ہر جدہ ۱۴۰ ہر دختر - ۳۳۶ ہر چچا ۳۰ سہام پاویگا -

فقرہ (۶) کے دوسرے طریقہ سے عمل کیا

حصہ ہر زوجہ ۵۰۴۰ کا $\frac{1}{16}$ = ۳۱۵ حصہ جملہ زوجات ۳۱۵ × ۲ = ۶۳۰

" ہر جدہ ۵۰۴۰ کا $\frac{1}{36}$ = ۱۴۰ " " جدات ۱۴۰ × ۶ = ۸۴۰

" ہر دختر ۵۰۴۰ کا $\frac{1}{15}$ = ۳۳۶ " " دختران ۳۳۶ × ۱۰ = ۳۳۶۰

" ہر چچا ۵۰۴۰ کا $\frac{1}{168}$ = ۳۰ " " اعمام ۳۰ × ۷ = $\frac{210}{5040}$

تیسری تمثیل

مسماۃ پیاری زوجہ حسن خان - حسن خان اور پسران کریم خان وکمو خان و بھیکن خان و باقر خان چھوڑ مری تو اوسکے ترکہ کے کتنے سہام ہونگے اور ہر وارث کسقدر سہام پاویگا

حصہ شوہر حصہ پسران

$\frac{1}{4}$ $1-\frac{1}{4}=\frac{4-1}{4}=\frac{3}{4}$

ذو اضعاف اقل ۱۶ ہی پس ترکہ کے ۱۶ حصص کرو

حصہ شوہر حسن خان ۱۶ کا $\frac{1}{4}$ = ۴
حصہ ہر پسر ۱۶ کا $\frac{3}{16}$ = ۳
} یعنی کل ۱۶ حصے کرو ایمن حسن خان

و ۳ کریم خان و ۳ کمو خان و ۳ بھیکن خان و ۳ باقر خان کو دو

۴ مثال

ایک میت نے ۴ زوجہ ۱۰ دختر ۱۵ دادیاں ۱۶ چچا وارث چھوڑے تو ترکہ کے کتنے سہام ہونگے اور ہر وارث کے سہام کی تعداد کیا ہوگی۔

حصہ زوجات	حصہ دختران	حصہ جدات
$\frac{1}{8}$	$\frac{2}{3}$	$\frac{1}{6}$

حصہ اعمام جو عصبہ ہین $\frac{1}{1} - \left(\frac{1}{8} + \frac{2}{3} + \frac{1}{6}\right) = \frac{24 - (3 و 16 و 4)}{24} = \frac{1}{24}$

حصہ ہر زوجہ حصہ ہر دختر حصہ ہر جدہ حصہ ہر عم

$\left(\frac{1}{8} \div 4 = \frac{1}{32}\right) \left(\frac{2}{3} \div 18 = \frac{1}{27}\right) \left(\frac{1}{6} \div 15 = \frac{1}{90}\right) \left(\frac{1}{24} \div 16 = \frac{1}{384}\right)$

ان کسرون کے نسب نما ؤ مخرج ذو اضعاف اقل ۵ × ۴ × ۲ × ۱۶ × ۳ ×

× ۹ = ۱۷۲۸۰ ہوا

۹) ۳۲ و ۲۷ و ۹۰ و ۳۸۴

۳) ۳۲ و ۳ و ۱۰ و ۳۸۴

۱۶) ۳۲ و ۱ و ۱۰ و ۱۲۸

۲) ۲ و ۱ و ۵ و ۸

۱ و ۱ و ۵ و ۴

حصہ ہر زوجہ ۱۷۲۸۰ کا $\frac{1}{32}$ = ۵۴۰

" ہر دختر ۱۷۲۸۰ کا $\frac{1}{27}$ = ۶۴۰

" ہر جدہ ۱۷۲۸۰ کا $\frac{1}{90}$ = ۱۹۲۰

" ہر چچا ۱۷۲۸۰ کا $\frac{1}{384}$ = ۴۵

پس ترکہ کو ۱۷۲۸۰ حصون پر بانٹو ہر زوجہ کو ۵۴۰ چار زوجات کو ۲۱۶۰ ہر دختر کو ۶۴۰ کل ۱۸ دخترون کو ۱۱۵۲۰ ہر جدہ کو (۱۹۲) جملہ جدات کو ۲۸۸۰ ہر چچا ۴۵ جملہ اعمام کو ۲۰ حصے دو

ب تخارج

یہ جائز ہی کہ کوئی وارث تراضی جملہ ورثا کچھ معاوضہ لیکر اپنے ترکہ سے دست بردار ہو جاوے۔ اور اس صورت کو شرعی اصطلاح مین تخارج کہتے ہین۔

۸ تخارج کی حالت مین بھی دست بردار ہونیوالے کا نام تقسیم ترکے کے وقت شامل رکھنا چاہیے ورنہ دیگر ورثا کا حصہ کم وبیش ہو جاویگا۔

مثلاً۔ میت نے شوہر مان اور چچا کو چھوڑا شوہر عہ لیکر اپنے حصہ سے دست بردار ہوگیا تو بموجب اصول وراثت شوہر کا حصہ ۱/۲ مان کا ۱/۳ اور چچا عصبہ کا باقی ۲/۳ تو حسب قواعد مندرجہ صدر ترکے کو ۶ حصون مین بانٹنا لازم تھا اوسمین سے شوہر ۳۔ والدہ ۲۔ چچا ۱ سہام پاتا۔ اگر شوہر عہ لیکر ترکہ سے دست بردار ہوگیا تاہم سہام کرنا چاہیے فرض کرو مال متروکہ ساٹھ روپیہ کا تھا اوسمین سے شوہر عہ لیکر جدا ہوگیا تو مان ۶۰ کا ۱/۳ یعنی عہ اور چچا باقی عہ پاویگا نہ کہ مان عہ کا ۱/۳ پاویگی۔

ج مناسخہ

۹ جب کوئی شخص مرجاوے اور جو وارث چھوڑے اونمین سے بھی کچھ قبل تقسیم ترکہ مرجاوین اور پھر ترکہ مابقی ورثا مین تقسیم کیا جاوے تو اس صورت کو شرعی اصطلاح مین مناسخہ کہتے ہین۔

۱۰ حالت مناسخہ مین تقسیم ترکہ اور استخراج سہام کا یون عمل کرو۔ کہ اول مورث اعلی سے جتنے وارث چھوڑے انمین سے ہر وارث کا حصہ بموجب اصول وراثت

لکھدو پھر جو وارث اونمین سے قبل تقسیم ترکہ مرتے گئے اونکے حصہ کی کسر اونکے وارثونمین بموجب اصول وراثت بانٹتے جاؤ آخر کو جتنے وارث زندہ بچے ہین سب کے حصہ کی کسرات کے نسب نماؤنکا ذواضعاف اقل نکال لو اور جو ذواضعاف اقل نکلے اوتنے ہی سہام مین مورث اعلیٰ کے ترکہ کو بموجب کلیات مندرجہ صدر تقسیم کرو اور ہر وارث کے حصہ کے سہام نکال لو۔ اب ہم ذیل مین چند تمثیلین لکھتے ہین اونسے بخوبی یہ قاعدہ اور مندرجہ صدر قواعد ذہن نشین ہونگے اور مشق بھی ہوگی۔

اول تمثیل

ایک خاندان کا مورث اعلیٰ عبداللہ تھا اوسنے اپنی وفات کے وقت دو پسر عبدالرحمن و عبدالرحیم اور دو دختر سلیمہ اور جمیلہ چھوڑین۔ پھر عبدالرحیم نے انتقال کیا ایک پسر عبدالسبحان اور ایک دختر مسماۃ رشیدہ چھوڑی اوسکے بعد جمیلہ مری۔ اوسنے شوہر حبیب اللہ اور دو پسر نجیب اللہ و خلیل اللہ اور ایک دختر زاہدہ وارث چھوڑے۔ زان بعد حبیب اللہ نے وفات پائی اور وارثان مندرجہ صدر چھوڑے پھر سلیمہ فوت ہوئی اوسکے وارثان عبدالرحمن برادر اور عظیم اللہ نواسہ۔ اور عابدہ و زاہدہ نواسیان رہین پھر

عبدالرحمن نے ایک بھتیجا عبدالسبحان اور ایک بھتیجی رشیدہ اور دو بھانجے نجیب اللہ اور خلیل اللہ اور ایک بھانجی زاہدہ چھوڑ کر رحلت کی اوسکے بعد رشیدہ نے قضا کی اوسکا وارث صرف ایک بیٹا شرف الدین رہا پھر عبدالسبحان بھی راہی ملک بقا ہوا۔ صرف ایک دختر سیدہ چھوڑی سیدہ بھی مرگئی۔ سیدہ کے وارث شوہر کلیم اللہ اور دو باپ کے پھوپھی کے بیٹے نجیب اللہ و خلیل اللہ اور باپ کی پھوپھی کی بیٹی زاہدہ پھر آخر کو خلیل اللہ مرے اوسکی زوجہ سیدہ اور دو بیٹے نصیر الدین اور رشید الدین رہے عبداللہ مورث اعلی کا ترکہ اب تک نہین تقسیم ہوا اب جملہ ورثا باقی مین تقسیم کرو

طریق عمل

۱۔ عبداللہ مورث اعلی کے وفات کے بعد اوسکے وارثون کے حسب ذیل حصص ہوے۔

تفصیل ورثا	حصہ عبدالرحمن پسر	عبدالرحیم پسر	سلیمہ دختر	جمیلہ دختر
مقدار حصص	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{6}$	$\frac{1}{6}$

۲۔ پھر عبدالرحیم مرا تو اوسکا حصہ $\frac{1}{3}$ اوسکے وارثون مین یون بٹا۔

تفصیل ورثا	پسر عبدالسبحان	دختر رشیدہ
مقدار حصص	$\frac{1}{3}$ کا $\frac{2}{3}$ = $\frac{2}{9}$	$\frac{1}{3}$ کا $\frac{1}{3}$ = $\frac{1}{9}$

۳ - پھر جمیلہ مری اوسکا حصہ $\frac{1}{4}$ اوسکے وارثون مین یون تقسیم ہوا -

تفصیل ورثا | حبیب اللہ شوہر | نجیب اللہ پسر | خلیل اللہ پسر | زاہدہ دختر

مقدار حصص | $\frac{1}{6}$ کا $\frac{1}{4}$ = $\frac{1}{24}$ | $\frac{1}{20}$ | $\frac{1}{10}$ | $\frac{1}{20}$

لڑکون اور لڑکیون کا حصہ یون نکالا کہ $\frac{1}{6} - \frac{1}{24} = \frac{4-1}{24} = \frac{3}{24}$

یہ لڑکے اور لڑکیون کا حصہ ہوا لڑکے بہ نسبت لڑکیون کے دونا ہین

تو $\frac{1}{8}$ کے پانچ حصہ کئے پانچوان حصہ $\frac{1}{40}$ ہوا یہ ہر لڑکی کو ملا اور اسکا

دونا $\frac{1}{20}$ ہر لڑکے کو ملا -

۴ - پھر حبیب اللہ نے انتقال کیا اوسکا حصہ $\frac{1}{24}$ اوسکے وارثون مین

اسطرح تقسیم ہوا -

تفصیل ورثا | نجیب اللہ پسر | خلیل اللہ پسر | زاہدہ دختر

مقدار حصص | $\frac{1}{24}$ کا $\frac{2}{5}$ = $\frac{1}{60}$ | $\frac{1}{20}$ | $\frac{1}{10}$

۵ - پھر سلیمہ نے قضا کی اوسکا حصہ $\frac{1}{6}$ ورثا مین یون بٹا -

تفصیل ورثا | عبدالرحمن بھائی | عظیم اللہ نواسہ - عابدہ نواسی - زاہدہ نواسی

مقدار حصص | $\frac{1}{6}$ | × | × | ×

۶ - پھر عبدالرحمن نے انتقال کیا اوسکا حصہ اصلی $\frac{1}{2}$ + $\frac{1}{6}$ جو سلیمہ

کے ترکہ سے ملا تھا جملہ $\frac{1}{2}$ اوسکے وارثوں میں تقسیم کیا۔

تفصیل ورثاء: عبدالسبحان جنیجا، رشیدہ بھتیجی، نجیب اللہ بھانجا، خلیل اللہ بھانجا، زاہد بھانجی

مقدار حصص: $\frac{1}{2}$ + + + +

۷۔ پھر رشیدہ نے انتقال کیا اوسکا حصہ $\frac{1}{9}$ اوسکے وارثوں کو ملا۔

تفصیل ورثاء: شرف الدین پسر

مقدار حصہ: $\frac{1}{9}$

۸۔ اب عبدالسبحان راہی جنان ہوے اونکا اصلی حصہ $\frac{1}{2}$ جو عبدالرحمن سے ملا تھا جملہ $\frac{13}{18}$ اوسکے ورثاء میں تقسیم کیا۔

تفصیل ورثاء: دختر سیدہ

تعداد حصہ: $\frac{13}{18}$

۹۔ سیدہ بھی رحلت گزین ہوئی اوسکا حصہ $\frac{13}{18}$ اوسکے وارثوں کو دیا۔

تفصیل ورثاء: شوہر کلیم اللہ، پھوپھی [illegible] شرف الدین

مقدار حصص: $\frac{13}{18}$ کا $\frac{1}{2}$ = $\frac{13}{36}$ ، $\frac{13}{18}$ = $\frac{26}{36}$ ، $\frac{13}{36}$ = $\frac{13}{36}$

باپ کے پھوپھی کے بیٹے نجیب اللہ و خلیل اللہ اور اونکی بہن زاہدہ کو کچھ نہیں

۱۰- آخر کو خلیل اللہ آخر ہوا اوسکا ترکہ اوسکے ورثا کو یون پونہچا ترکہ مادری

$\frac{1}{20} + \frac{1}{60}$ ترکہ پدری حبیب اللہ کا $= \frac{1}{15}$

تفصیل ورثا زوجہ سعیدہ نصیرالدین پسر رشیدالدین پسر

تعداد حصص ($\frac{1}{15}$ کا $\frac{1}{4} = \frac{1}{120}$) ($\frac{1}{15} - \frac{1}{20} = \frac{7}{120} \div 2 = \frac{7}{240}$) $\frac{7}{240}$

اب کل اشخاص جو مرگئے اونکو مع انکے حصہ کے ایک دائرہ کے اندر کردیا اور جو اشخاص باقی رہے اونہین مع اونکے حصہ کی کسر کے برابر لکھکر اونہین حصون کے موافق عبداللہ کا ترکہ تقسیم کردیا۔

اشخاص باقی مع تفصیل حصص

نجیب اللہ زاہدہ

$\frac{1}{20} + \frac{1}{60} = \frac{1+3}{60} = \frac{4}{60} = \frac{1}{15}$ و $\frac{1}{40} + \frac{1}{120} = \frac{1+3}{120} = \frac{4}{120} = \frac{1}{30}$

شرف الدین کلیم اللہ سعیدہ نصیرالدین

$\frac{1}{9} + \frac{13}{36} = \frac{14+4}{36} = \frac{17}{36}$ و $\frac{13}{36}$ و $\frac{1}{120}$ و $\frac{7}{240}$

رشیدالدین

$\frac{7}{240}$

اب ان کسرات کے نسب نما یکسان کئے

$\frac{1}{15}$ و $\frac{1}{30}$ و $\frac{17}{36}$ و $\frac{13}{36}$ و $\frac{1}{110}$ و $\frac{7}{240}$ و $\frac{7}{24}$ = $\frac{28 \text{ و } 24 \text{ و } 240 \text{ و } 360 \text{ و } 1296 \text{ و } 21}{720}$

عبداللہ کے ترکہ کے کل ۷۲۰ حصہ ہونگے اونمیں سے نجیب اللہ ۳۰ زاہدہ ۲۴۵ شرف الدین ۳۴۰ کلیم اللہ ۲۶۰ سیدہ بیگم ۶ نصیر الدین ۱۲ بشیر الدین ۲۱ سہام پاوینگے۔

دوسری مثال

یعقوب نے دو پسر یوسف وخلیل اور دو دختر حمیدہ وحبیبہ وزوجہ مستقیمہ چھوڑکر وفات پائی پھر مسماۃ مستقیمہ نے وارثان مندرجہ صدر اور ایک والدہ مسماۃ زاہدہ چھوڑکر رحلت کی زان بعد حمیدہ نے یہ جملہ وارث اور شوہر عبداللہ چھوڑکر انتقال کیا اب یعقوب کا ترکہ باقی ورثار پر تقسیم کرو۔

۱۔ یعقوب کے انتقال پر اوسکا ترکہ یون بٹا۔

مسماۃ مستقیمہ زوجہ — پسر یوسف

$\frac{1}{8}$ — ۱ − $\frac{1}{8}$ = $\frac{7}{8}$ کا $\frac{1}{6}$ = $\frac{7}{48}$ — پسر خلیل

$\frac{7}{48}$

دختر حمیدہ $\frac{7}{48}$ — دختر حبیبہ $\frac{7}{48}$

۲۔ مستقیہ کے انتقال پر اوسکا ترکہ ۱/۲ یون بٹا

والدہ زاہدہ پسر یوسف پسر خلیل دختر حمیدہ

۱/۶ کا ۱/۲۴ و ۱/۴۸ = ۵/۴۸ کا ۲/۶ = ۵/۱۴۴ و ۵/۲۸۸

دختر حبیبہ

۷/۲۸۸

۳۔ حمیدہ نے انتقال کیا اوسکا ترکہ ۷/۴۸ + ۵/۲۸۸ = ۵+۴۲/۲۸۸ = ۴۷/۲۸۸

یون تقسیم ہوا۔

شوہر عبداللہ برادر یوسف برادر خلیل ہمشیر حبیبہ

۴۷/۲۸۸ کا ۱/۳ = ۴۷/۵۷۶ وباقی ۲۳۰/۵۷۶ کا ۲/۵ = ۴۷/۱۴۴۰ و ۴۷/۱۴۴۰ و ۴۷/۲۸۸۰

ورثا باقی۔ تعداد حصص

یوسف ۷/۲۴ + ۵/۱۴۴ + ۴۷/۱۴۴۰ = ۵۱۰/۱۴۴۰ = ۱۰۱۰/۲۸۸۰

خلیل ۷/۲۴ + ۵/۱۴۴ + ۴۷/۱۴۴۰ = ۵۱۷/۱۴۴۰ = ۱۰۳۴/۲۸۸۰

مساۃ حبیبہ ۷/۴۸ + ۵/۲۸۸ + ۴۷/۲۸۸۰ = ۵۱۷/۲۸۸۰ = ۵۱۰/۲۸۸۰

۲۸۸۰/۲۸۸۰

زاہدہ ۱/۴۸ = ۶۰/۲۸۸۰

عبداللہ ۴۷/۵۷۶ = ۲۳۵/۲۸۸۰

تیسری تمثیل

۱۔ زید نے انتقال کیا اور حسب ذیل وارث چھوڑے۔

تفصیل ورثاء	پسر عبداللہ	پسر رحمت اللہ	دختر بسم اللہ	دختر امت اللہ
مقدار حصص	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{6}$	$\frac{1}{6}$

۲۔ انمیں سے رحمت اللہ مرے اسکے ورثاء یہ رہے۔

پدر روح اللہ مفقود الخبر	برادر عبداللہ	برادر رحمت اللہ	ہمشیر بسم اللہ
$\frac{1}{6}$	ساقط و محروم	ساقط و محروم	ساقط و محروم

۳۔ پھر عبداللہ نے انتقال کیا اور یہ وارث چھوڑے

برادر رحمت اللہ — خواہر بسم اللہ

$\frac{1}{3}$ کا $\frac{2}{3} = \frac{2}{9}$ — $\frac{1}{3}$ کا $\frac{1}{3} = \frac{1}{9}$

۴۔ زان بعد رحمت اللہ غریق رحمت ہوئے انکے ورثاء حسب ذیل باقی رہے

اوسکا حصہ $\frac{1}{3} + \frac{2}{9} = \frac{5}{9}$ تھا

عظیم اللہ پسر	علیم اللہ پسر	نعیم اللہ پسر	سلیم اللہ پسر	کلیم اللہ پسر
$\frac{5}{9}$ کا $\frac{2}{3} = \frac{15}{117}$	$\frac{10}{117}$	$\frac{10}{117}$	$\frac{10}{117}$	$\frac{10}{117}$

عظیمہ دختر	کریمہ دختر
$\frac{5}{117}$	$\frac{5}{117}$

فہیمہ دختر $\frac{5}{117}$ خواہر بسم اللہ محروم

۵۔ اسکے بعد بسم اللہ نے وفات پائی اوسکا حصہ $\frac{1}{9} + \frac{1}{6} = \frac{5}{18}$ اسکے وارثوں میں بانٹا۔

برادرزادہ علیم اللہ برادرزادہ نعیم اللہ برادرزادہ سلیم اللہ برادرزادہ کلیم اللہ

$\frac{5}{18}$ کا $\frac{1}{5} = \frac{1}{18}$ $\frac{1}{18}$ $\frac{1}{10}$ $\frac{1}{18}$

برادرزادہ عظیم اللہ برادرزادی عظیمہ برادرزادی کریمہ برادرزادی فہیمہ

$\frac{1}{18}$ محروم محروم محروم

۶۔ علیم اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ $\frac{10}{117} + \frac{1}{18} = \frac{33}{234} = \frac{11}{78}$ اوسکے وارثوں میں بانٹا۔

برادر علیم اللہ برادر نعیم اللہ برادر سلیم اللہ برادر کلیم اللہ ہمشیر عظیمہ

$\frac{11}{78}$ کا $\frac{2}{11} = \frac{2}{78}$ $\frac{2}{78}$ $\frac{2}{78}$ $\frac{2}{78}$ $\frac{1}{78}$

ہمشیر کریمہ ہمشیر فہیمہ

$\frac{1}{78}$ $\frac{1}{78}$

۷۔ کلیم اللہ نے انتقال کیا اوسکا ترکہ $\frac{1}{18} + \frac{10}{117} + \frac{2}{78} = \frac{39}{234} = \frac{1}{6}$ اسکے وارثوں میں بانٹا۔

نعیم اللہ برادر سلیم اللہ برادر کلیم اللہ برادر عظیمہ ہمشیر کریمہ ہمشیر

$\frac{1}{9}$ کا $\frac{2}{9}$ = $\frac{2}{54}$ $\frac{2}{54}$ $\frac{2}{54}$ $\frac{1}{54}$ $\frac{1}{54}$

فہیمہ ہمشیرہ

$\frac{1}{54}$

۸۔ نعیم اللہ بھی مرا اوسکا حصہ $\frac{10}{117}$ + $\frac{1}{18}$ + $\frac{2}{54}$ + $\frac{2}{54}$ = $\frac{11}{54}$

اوسکے ورثا مین بانٹا۔

پسر احمد اللہ دختر خیر النسا دختر امیر النسا

$\frac{11}{54}$ کا $\frac{2}{4}$ = $\frac{11}{108}$ $\frac{11}{1616}$ $\frac{11}{216}$

۹۔ احمد اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ $\frac{11}{108}$ اوسکے ان وارثونمین بٹا

ہمشیر خیر النسا ہمشیر امیر النسا چچا سلیم اللہ

$\frac{11}{108}$ کا $\frac{1}{3}$ = $\frac{11}{324}$ $\frac{11}{324}$ $\left(\frac{11}{108} - \frac{22}{324}\right)$ کا $\frac{1}{2}$ = $\frac{11}{648}$

چچا کلیم اللہ پھوپھی عظیمہ پھوپھی کریمہ پھوپھی فہیمہ

$\frac{11}{648}$ محروم محروم محروم

۱۰۔ پھر فہیمہ مری اوسکا ترکہ $\frac{5}{110}$ + $\frac{1}{20}$ + $\frac{1}{54}$ = $\frac{30 + 9 + 13}{702}$ =

$\frac{52}{702}$ = $\frac{1}{20}$ اوسکے ورثا مین تقسیم کیا۔

پسر کریم اللہ	دختر رشیدہ	برادر سلیم اللہ	برادر کلیم اللہ
$\frac{2}{27}$ کا $\frac{2}{3} = \frac{4}{81}$	$\frac{2}{81}$	محروم	محروم

ہمشیرہ عظیمہ	ہمشیر کریمہ
محروم	محروم

۱۱۔ سلیم اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ $\frac{10}{117} + \frac{2}{78} + \frac{1}{18} + \frac{2}{54} + \frac{11}{648} = \frac{143}{648}$ اوسکے ورثاء مین حسب ذیل تقسیم ہوا۔

پسر رحیم اللہ	دختر سعیدہ	برادر کلیم اللہ	ہمشیر عظیمہ
$\frac{143}{648}$ کا $\frac{2}{3} = \frac{143}{972}$	$\frac{143}{1944}$	محروم	محروم

ہمشیر کریمہ
محروم

۱۲۔ ہمشیر کریمہ مری اوسکا ترکہ $\frac{1}{117} + \frac{1}{78} + \frac{1}{54} = \frac{52}{702} = \frac{2}{27}$ اوسکے وارثون مین بٹا۔

برادر کلیم اللہ	ہمشیر عظیمہ
$\frac{2}{3}$ کا $\frac{2}{3} = \frac{4}{81}$	$\frac{2}{81}$

۔ خیر اللہ نے وصیت کی اوسکا ترکہ $\frac{11}{216} + \frac{11}{324} = \frac{33+22}{648}$

= $\frac{۵۵}{۶۴۸}$ یون بٹا۔

دختر منیر النسا ہمشیر امیر النسا

$\frac{۵۵}{۶۴۸}$ کا $\frac{۱}{۲}$ = $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$

۱۴۔ آخر کو کریم اللہ کا خاتمہ ہوا اوسکا حصہ $\frac{۴}{۸۱}$ اوسکے ورثار مین تقسیم ہوا

پسر حلیم اللہ ہمشیر سعیدہ

$\frac{۴}{۸۱}$ سافط

۱۵ اب تک زید کا ترکہ تقسیم نہین ہوا تھا۔ باقی ورثار مین بانٹا جو اشخاص انتقال کر چکے انکی نام پر ف بنا دو باقی کو لکھکر انکے حصہ کی کسرات انکے نام کے محاذی لکھکر جوڑ لو پھر کل سہام اور ہر ایک حصہ کے سہام بموجب قاعدہ مذکور الصدر نکال لو۔

۱ روح اللہ مفقود الخبر = $\frac{۱}{۶}$ = $\frac{۱}{۶}$ = $\frac{۲۳۵۸۷۲}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۲ کلیم اللہ $\frac{۱۰}{۱۱۷}$ + $\frac{۱}{۱۸}$ + $\frac{۲}{۷۸}$ + $\frac{۲}{۵۴}$ + $\frac{۱۱}{۶۴۸}$ + $\frac{۴}{۸۱}$ = $\frac{۳۸۲۲۰۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$ = $\frac{۳۸۲۲۰۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۳ مسماۃ عظیمہ $\frac{۵}{۱۱۷}$ + $\frac{۱}{۷۸}$ + $\frac{۱}{۵۴}$ + $\frac{۲}{۸۱}$ = $\frac{۱۰۴}{۱۰۵۳}$ = $\frac{۱۳۹۷۷۶}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۴ امیر النسار $\frac{۱۱}{۲۱۶}$ + $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ + $\frac{۱۱}{۳۲۴}$ = $\frac{۵۵}{۴۳۲}$ = $\frac{۱۰۰۱۸۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۵ مسماۃ رشیدہ $\frac{۲}{۸۱}$ = $\frac{۲}{۸۱}$ = $\frac{۳۴۹۴۴}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۶ رحیم اللہ $\frac{۱۴۳}{۹۷۲}$ = ... $\frac{۱۴۳}{۹۷۲}$ = $\frac{۲۰۸۲۰۸}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۷ سعیدہ $\frac{۱۴۳}{۱۹۴۴}$ = ... $\frac{۱۴۳}{۱۹۴۴}$ = $\frac{۱۰۴۱۰۴}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۸ منیر النسا $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ = ... $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ = $\frac{۶۰۰۶۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۹ حلیم اللہ $\frac{۴}{۸۱}$ = ... $\frac{۴}{۸۱}$ = $\frac{۶۹۸۸۸}{۱۴۱۵۲۳۲}$

میزان $\frac{۱۴۱۵۲۳۲}{۱۴۱۵۲۳۲}$

یعنی کل ترکہ زید کے سہام ۱۴۱۵۲۳۲ ہونگے اوسمین سے روح اللہ کے واسطے (۱۳۵۸۷۲ سہام) امانت رہے گا کلیم اللہ (۳۸۲۲۰۰) سہام - عظیمہ (۱۳۹۷۷۶) امیر النساء (۱۸۰۱۸۰) رشیدہ (۲۴۹۴۴) رحیم اللہ (۲۰۸۲۰۸) سعیدہ (۱۰۴۱۰۴) منیر النساء (۶۰۰۶۰) حلیم اللہ (۶۹۸۸۸) سہام پاوینگے ان سب کا میزان وہی ۱۴۱۵۲۳۲ ہوا

دعول

۱۱- اگر ورثاء ذوی الفروض مین سے ہر وارث حصہ مقررہ کا مستحق ہو - اور سہام جو بموجب قواعد صدر کے نکالے جاوین وہ جملہ ورثاء کے حصون کو کافی نہون تو عدد تقسیم یعنی سہام مین جو جملہ کسرات کے نسب نماؤنکا ذو اضعاف اقل ہوگا زیادتی کرتے ہین - اور اسے اصطلاح شرعی مین عول کہتے ہین

۱۲- مسایل عول کے حل کے نہایت سہل ہم دو قاعدے لکھتے ہین - پہلا طریق یہ ہی کہ بموجب قواعد مندرجہ صدر جملہ ورثا کے حصون کے کسرات کے نسب نماؤنکا ذو اضعاف اقل نکالو پھر اوس ذو اضعاف اقل کے آگے کا لکھکر ہر ایک وارث کے حصہ کی کسر لکھدو اور بقاعدہ کسر مضاف اس سے ہر ایک وارث کا حصہ نکال لو - پھر ان حصون کو جوڑ لو جو عدد کل حصون کی میزان ہو اوسیکو سہام قرار دو دوسرا قاعدہ یہ ہی کہ ہر ایک حصہ دار کے حصہ کے کسرات کو بقاعدہ کسور جمع کرلو - جو کل کسرونکی میزان ہو وہ عدد اوسکا شمار کنندہ ہی اوتنے ہی سہام مین ترکہ کو تقسیم کرو -

پہلی مثال

میت ترکہ ایک شوہر اور دو ہمشیرون مین تقسیم کرنا ہی -

حصہ شوہر $\frac{1}{2}$
حصہ ہر دو ہمشیر $\frac{2}{3}$
حصہ ہر ہمشیر $\frac{1}{3}$

ان کسرات کے نسب نماونکا ذو اضعاف ۶ ہی پس پہلے طریق سے یون عمل کرو -

۶ کا $\frac{1}{2}$ = ۳
۶ کا $\frac{2}{3}$ = ۴

میزان سات ہوا پس ترکہ کے بعوض ۶ کے سات

حصہ کرو اونمین سے ۳ شوہر اور ۴ دونو ہمشیر دوسرے تا ۱۰ سے
یون عمل کرو۔

حصہ شوہر حصہ ہمشیر

$$\frac{1}{2} + \frac{2}{3} = \frac{3+4}{6} = \frac{7}{6}$$

دوسری مثال

میت نے شوہر اور دو ہمشیر اور مان وارث چھوڑے تو اونکا حصہ کتنے
سہام مین بٹے گا اور ہر وارث کتنے سہام پاویگا۔

طریق عمل

حصہ شوہر حصہ ہر دو ہمشیر حصہ والدہ

$$\frac{1}{2} + \frac{2}{3} + \frac{1}{6} = \frac{3+4+1}{6} = \frac{8}{6}$$

پس حصہ کے ۸ سہام کرنا چاہیے اونمین سے (۳) سہام شوہر (۴) سہام
ہر دو ہمشیر (۱) سہام مان پاویگی۔

تیسری مثال

میت نے شوہر والد والدہ اور ایک دختر وارث چھوڑے تو انکے
سہام یون نکالو۔

حصہ شوہر $\frac{1}{4}$ — ۱۲ کا $\frac{1}{4}$ = ۳ سہام شوہر

حصہ والد $\frac{1}{6}$ — ذو اضعاف اقل ۱۲ پھر اس ۱۲ کا $\frac{1}{6}$ = ۲ سہام والد

حصہ والدہ $\frac{1}{6}$ — ۱۲ کا $\frac{1}{6}$ = ۲ " والدہ

حصہ دختر $\frac{1}{2}$ — ۱۲ کا $\frac{1}{2}$ = ۶ " دختر

۱۲ جملہ سہام

چوتھی تمثیل

عبداللہ نے زوجات عظیمہ زاہدہ عابدہ۔ و دختران جمیلہ و حمیدہ و پدر رحمت اللہ و مادر بسم اللہ چھوڑے۔

حصہ عظیمہ حصہ زاہدہ حصہ عابدہ حصہ جمیلہ حصہ حمیدہ حصہ رحمت اللہ حصہ بسم اللہ

$$\frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{3} + \frac{1}{3} + \frac{1}{6} + \frac{1}{6} = \frac{27}{24}$$

$$\frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{8}{24} + \frac{8}{24} + \frac{4}{24} + \frac{4}{24}$$

پس کل کے ۲۷ حصہ کرو اونمین ایک ایک حصہ ہر زوجہ کو آٹھ آٹھ ہر دختر کو چار پدر کو اور چار مادر کو دو۔

ہ ر د

۱۳ اگر حصہ دار صرف ذوی الفروض ہون عصبات نہون تو ترکہ کا جو

حصہ ذوی الفروض کے دینے کے بعد بچے اوسے ذوی الفروض پر (سواے شوہر اور زوجہ کے جو غیر مستحق رد ہین) بموجب اونکے حصون کے بحساب رسدی بانٹ دیتے ہین اور اسے شرعی اصطلاح مین رد کہتے ہین۔

۱۴ رد کی حالت مین تقسیم ترکہ کا یہ قاعدہ کہ اول بموجب اصول ہر وارث کا حصہ لکھو پھر ان حصونکو حسب قاعدہ جمع کسور جمع کرلو۔ اور حاصل جمع کو کل سے یعنی ایک سے گھٹاؤ جو باقی بچے اوسے پھر مستحقین رد پر بحساب رسدی تقسیم کردو پھر جو کسر ہر وارث کو پہلے اور اب ملے اوسے جوڑلو۔ اب ہر وارث کے حصہ کے کسرات معلوم ہو جاوینگے اگر ایک قسم کے متعدد وارث ہون تو ہر واحد کا حصہ بموجب قاعدہ صدر نکال لو زان بعد جملہ کسرات کا ذو اضعاف اقل نکال لو اور جو عدد ذو اضعاف اقل ہی ترکہ کو اتنے ہی سہام پر تقسیم کرو اور ہر واحد کا حصہ اونہین طریقونسے نکال لو جو اوپر بیان ہو چکے۔

پہلی تمثیل

ایک میت نے ۱۔ زوجہ ۴۔ جدات اور ۶۔ اخوات چھوڑکر وفات پائی۔

حصہ زوجہ		حصہ جدّات		حصہ اخوات	
$\frac{1}{4}$	+	$\frac{1}{6}$	+	$\frac{1}{3}$	$= \frac{3+2+4}{12} = \frac{9}{12} = \frac{3}{4}$

یہ حاصل جمع ہوا۔

۱۔ $\frac{۳}{۴} = \frac{۴-۳}{۴} = \frac{۱}{۴}$ یہ باقی بچا اسے مستحقین ردیعنی جدات واخوات جنکے حصص $\frac{۱}{۶} + \frac{۱}{۳} = \frac{۳}{۶} = \frac{۱}{۲}$ ہین۔ بحساب رسدی تقسیم کیا اسیطرح

$\frac{۱}{۲} : \frac{۱}{۶} :: \frac{۱}{۴} = \frac{۱}{۴} \times \frac{۱}{۶} \times \frac{۲}{۱} = \frac{۱}{۱۲}$ پھر $\frac{۱}{۲} : \frac{۱}{۳} :: \frac{۱}{۴} =$

$\frac{۱}{۴} \times \frac{۱}{۳} \times \frac{۲}{۱} = \frac{۱}{۶}$

حصہ زوجہ $\frac{۱}{۴}$ = $\frac{۱}{۴}$ حصہ ہر زوجہ

حصہ جدات $\frac{۱}{۶} + \frac{۱}{۱۲} = \frac{۲+۱}{۱۲} = \frac{۳}{۱۲} = \frac{۱}{۴}$ حصہ ہر جدہ $\frac{۱}{۴} \div ۴ = \frac{۱}{۱۶}$

حصہ ہمشیرہا $\frac{۱}{۳} + \frac{۱}{۶} = \frac{۲+۱}{۶} = \frac{۳}{۶} = \frac{۱}{۲}$ حصہ ہر بہن $\frac{۱}{۲} \div ۶ = \frac{۱}{۱۲}$

پس ترکہ کو ۴۸ سہام مین بانٹو اور ورثاء کا حصہ قسم قسم کا اور نیز فرد فرد کا یون نکالو۔

حصہ زوجہ ۴۸ کا $\frac{۱}{۴}$ = ۱۲
حصہ جدات ۴۸ کا $\frac{۱}{۴}$ = ۱۲
حصہ اخوات ۴۸ کا $\frac{۱}{۲}$ = ۱۲
۴۸ یا

حصہ زوجہ ۴۸ کا $\frac{۱}{۴}$ = ۱۲ × ۱ = ۱۲ حصہ زوجہ
حصہ ہر جدہ ۴۸ کا $\frac{۱}{۱۶}$ = ۳ × ۴ = ۱۲ جملہ جدات
حصہ ہمشیر ۴۸ کا $\frac{۱}{۱۲}$ = ۴ × ۶ = ۲۴ جملہ اخوات

دوسری مثال

ایک میت نے ایک شوہر ایک دختر اور مان وارث چھوڑے تو حصہ شوہر

$\frac{1}{4}$ +

حصہ دختر حصہ مادر

$\frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{3+6+2}{12} = \frac{11}{12}$ پس معلوم ہوا یہ رد ہوگا کل سے $\frac{11}{12}$ گھٹایا تو $\frac{1}{12}$ باقی رہا مستحقین رد دختر و مادر ہی انکے حصون کا مجموعہ $\frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{3+1}{6} = \frac{4}{6} = \frac{2}{3}$ ہوا تو $\frac{1}{2} : \frac{2}{3}$ :: $\frac{1}{12}$ :: $\frac{1}{12} + \frac{1}{2} \times \frac{3}{2} = \frac{1}{16}$ حصہ دختر $\frac{2}{3} : \frac{1}{6} :: \frac{1}{12} = \frac{1}{11} \times$ $\frac{1}{6} \times \frac{3}{2} = \frac{1}{48}$ حصہ والدہ

حصہ شوہر $\frac{1}{4} = \frac{4}{16}$

حصہ دختر $\frac{1}{2} + \frac{1}{16} = \frac{8+1}{16} = \frac{9}{16}$

حصہ والدہ $\frac{1}{6} + \frac{1}{48} = \frac{8+1}{48} = \frac{9}{48} = \frac{3}{16}$

۱۶ سہام مین ترکہ کو بٹنا چاہیے

اوسمین سے چار شوہر نو دختر اور تین والدہ پائینگی۔

تیسری مثال مسئلہ مناسخہ

از شریفی

مسماۃ ہندہ نے انتقال کیا اوسکے وارث شوہر عبداللہ دختر حمیدہ اور مان زاہدہ رہے پھر عبداللہ نے وفات پایا اوس نے ایک زوجہ سعیدہ ایک مان زاہدہ اور باپ عبدالغفور وارث چھوڑے پھر حمیدہ مری اوسکے وارث ایک جدہ عابدہ دو پسر خلیل اللہ اور حبیب اللہ اور ایک دختر بسم اللہ رہی آخر کو عابدہ نے انتقال کیا اور اپنے وارث خیرالدین اور بشیرالدین و منیرالدین لڑکے چھوڑے تو ہندہ کا ترکہ باقی ورثا مین تقسیم کرو۔

طریق عمل

مسماۃ ہندہ نے انتقال کیا اوسکے ورثا اور اون ورثا کے حصص حسب ذیل ہوے۔

شوہر عبداللہ دختر حمیدہ مادر زاہدہ

$\frac{1}{4} + \frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{3+6+2}{12} = \frac{11}{12}$

بعد اس تقسیم کے $\frac{1}{12}$ بچ رہا وہ دختر اور مادر پر رد ہوگا $\frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{1+3}{6} = \frac{4}{6} = \frac{2}{3}$ پس $\frac{2}{3} : \frac{1}{2} :: \frac{1}{12} : \frac{1}{12} \times \frac{1}{2} \times \frac{3}{2} = \frac{1}{16}$ یہ بذریعہ رد حمیدہ کو اور ملا پھر $\frac{2}{3} : \frac{1}{6} :: \frac{1}{12} = \frac{1}{12} \times \frac{1}{6} \times \frac{3}{2} = \frac{1}{48}$ یہ بذریعہ رد والدہ زاہدہ کو پہونچا۔

۲- عبد اللہ نے وفات پائی اوسکا حصہ $\frac{1}{4}$ اوسکے وارثون مین یون تقسیم ہوا-

زوجہ سعیدہ پدر عبد الغفور مادر عابدہ

$\frac{1}{4}$ کا $\frac{1}{4} = \frac{1}{16}$ $(\frac{1}{4} - \frac{1}{16})$ کا $\frac{2}{3} = \frac{1}{8}$ و $\frac{1}{4} - \frac{1}{16} = \frac{4-1}{16} = \frac{3}{16}$ کا $\frac{1}{3} = \frac{1}{16}$

پھر حمیدہ مری اوسکا ترکہ $\frac{1}{2} + \frac{1}{16} = \frac{8+1}{16} = \frac{9}{16}$ اوسکے ورثار مین تقسیم ہوا-

جدہ زاہدہ پسر خلیل اللہ پسر حبیب اللہ- دختر بسم اللہ

$\frac{9}{16}$ کا $\frac{1}{6} = \frac{3}{32}$ و $(\frac{9}{16} - \frac{3}{32})$ کا $\frac{2}{5} = \frac{3}{16}$ و $\frac{3}{16}$ و $\frac{3}{32}$

آخر کو زاہدہ نے رحلت کی اوسکا ترکہ $\frac{1}{6} + \frac{1}{8} + \frac{3}{32} =$

$\frac{16+32+9}{56} = \frac{27}{96} = \frac{9}{32}$

شوہر خیر الدین برادر بشیر الدین

$\frac{9}{32}$ کا $\frac{1}{2} = \frac{9}{64}$ و $\frac{9}{32} - \frac{9}{64} = \frac{18-9}{64} = \frac{9}{64}$ کا $\frac{1}{2} = \frac{9}{128}$ و

برادر منیر الدین

$\frac{9}{128}$

باقی اشخاص معہ تعداد حصص

سعیدہ - عبدالغفور - عابدہ - خلیل اللہ - حبیب اللہ - بسم اللہ

$\frac{1}{16}$ و $\frac{1}{8}$ و $\frac{1}{16}$ و $\frac{3}{16}$ و $\frac{10}{16}$ و $\frac{3}{32}$

خیرالدین بشیرالدین منیرالدین

$\frac{9}{64}$ $\frac{1}{128}$ $\frac{1}{128}$

ان جملہ کسرات کے نسب نماؤں کا ذو اضعاف اقل ۱۲۸ ہوا پس مسماۃ ہندہ کے ترکہ کے ۱۲۸ سہام کرو اور ہر شخص کے سہامونکے تفصیل یہ ہے -

سعیدہ عبدالغفور عابدہ خلیل اللہ حبیب اللہ بسم اللہ خیرالدین

۸ و ۱۶ و ۸ و ۲۴ و ۲۴ و ۱۲ و ۱۸

بشیرالدین منیرالدین - یہ سب =

۹ و ۹

$$\frac{8+16+8+24+24+12+18+9+9}{128} = \frac{128}{128}$$

وقواعد عول ورد بطریق قدیم

۱۵- شرع مین عول اور رد کے قواعد بہت اہم سمجھے جاتے ہین

لہذا ہم مناسب سمجھتے ہین کہ عول ورد کی حالت مین استخراج سہام اور تقسیم ترکہ کے جو قدیم قواعد ہین اونسے بھی اس رسالہ کو خالی نہ چھوڑین - ان قواعد سے یہ بھی واضح ہوگا کہ بہ نسبت قدیم قواعد کے جو قاعدے ہم نے لکھے وہ کتنے عام فہم اور کلیہ ہین -

عول

اگر ترکہ کو چھ حصون مین بانٹا ہو یعنی ورثا کے حصون کی کسرونکا ذو اضعاف اقل ۶ ہو اور اسیطرح تقسیم کرنے سے حصہ دارون کو پورے پورے سہام نہ پہونچ سکتے ہون تو بعوض ۶ کے ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ سہام کل ترکہ کے کرو یعنی جتنے حصہ کرنے سے پورا پڑتا ہو - ہر صورت کی مثال درج ذیل ہی -

مسلہ عول ۷		مسلہ عول ۸	
شوہر	دو ہمشیر عینی	شوہر	دو ہمشیر عینی	مادر
۳ سہام	۴ سہام	۳ سہام	۴ سہام	۱ سہام

مسئلہ عول ۹

شوہر	دو ہمشیرہ عینی	دو ہمشیرہ اخیافی
۳ سہام	۴ سہام	۲ سہام

مسئلہ عول ۱۰

شوہر	مادر	دو ہمشیرہ عینی	دو ہمشیرہ اخیافی
۳ سہام	۱	۴	۲

۱۷- اگر مخرج مشترک یعنی حصہ کے کسرونکا ذو اضعاف اقل ۱۲ ہوا اور اسیطرح تقسیم کرنے سے حصہ دارونکو پورے پورے سہام نہ پہونچ سکتے ہون تو بعوض بارہ سہام کے کل ترکہ کو ۱۳ یا ۱۵ یا ۱۷ سہام پر بانٹتے ہین ہر صورت کی مثال دیکھو -

مسئلہ ۱۲ عول ۱۳

زوجہ	دو ہمشیرہ عینی	ہمشیرہ اخیافی
۴	۸	۲

مسئلہ ۱۲ عول ۱۵

زوجہ	دو ہمشیرہ عینی	دو ہمشیرہ اخیافی
۳	۸	۴

مسئلہ ۱۲ عول ۱۷

زوجہ	دو ہمشیرہ عینی	دو ہمشیرہ اخیافی	مادر
۳	۸	۴	۲

۱۰- اگر مخرج مشترک یعنی حصون کی کسرونکی نسب نما نکا ذو اضعاف اقل ۲۴ ہوا اور اوسے تقسیم کرنے سے حصہ دارون کو پورے پورے

سہام نہ پہونچ سکتے ہون تو بعوض ۲۴ کے ۲۷ حصہ تک کر سکتے ہین

مثال یہ ہی۔

مسئلہ ۲۴ ..... عول ۲۷

وارث	زوجہ	دو دختر	پدر	مادر	
حصہ	$\frac{1}{8}$	$\frac{2}{3}$	$\frac{1}{6}$	$\frac{1}{6}$	ان کسرونکا ذواضعاف ۲۴
سہام	۳ +	۱۶ +	۴ +	۴ =	۲۷ سہام

رد

۱۹ رد چار صورتون مین واقع ہوتا ہی اور ہر صورت کے واسطے ایک جدا قاعدہ ہی ہر صورت اور ہر قاعدہ معہ تمثیل کے لکھا جاتا ہی۔

۲۰۔ اول جب سب ورثاء ایک ہی قسم کے ہون اور اونکے ساتھ غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) نہو تو ترکہ کے اوتنے ہی حصے کرین جتنی ورثاء کی تعداد ہی مثلاً میت کے صرف دو لڑکیان وارث ہون تو ترکہ کے ۲ سہام کرکے ہر ایک لڑکے کو ایک ایک دیدو جب ۳ ہمشیر وارث ہون تو ۳ سہام کرو جب چار لڑکیان وارث ہون تو چار سہام کرو۔ دوسرے جب زیادہ سے زاید قسم کے ورثاء ہون اور

انکے ساتھ غیر مستحقین رد (زوجہ و شوہر) تو ترکہ کے اوتنے ہی سہام
کہ جو مستحقین کے حصہ کے سہامون کا مجموعہ ہی -

امثال

مسئلہ ۴		مسئلہ ۴		مسئلہ ۵		مسئلہ ۵	
مادر	دختر	پوتی	دختر	مادر	نانی	دختر	پوتی
۴	۱	۲	۱	۴	۱	۱	۳

۲۲ - تیسرے اگر مستحقین رد ایک ہی قسم کے ہون مگر اونکے ساتھ
غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) شامل ہون تو ترکہ کو ایسے کمتر عدد مین
بانٹنا چاہیے جس سے غیر مستحق رد اپنا حصہ بلا کسر پالے باقی سہام
اگر مستحقین رد مین پورے پورے بلا کسر تقسیم ہو سکین تو تقسیم کر دینا
چاہیے - ورنہ دیکھنا چاہیے کہ اس کمتر عدد تقسیم جسکو اقل مخارج کہتے
ہین اور ورثاء کے رؤس یعنی تعداد سے کیا نسبت ہی اگر توافق ہی تو
عدد تقسیم کو عدد وفق سے ضرب دیکر کل سہام قرار دینا چاہیے وگر
تباین ہی تو عدد تقسیم اور تعداد مستحقین رد کو باہم ضرب دیکر حاصل
ضرب کو سہام قرار دینا چاہیے -

امثال

۱۔ میت کے ورثا شوہر اور ۳ دختر ہین تو ترکہ کو کمتر عدد تقسیم ۴ مین بانٹا تو ایک شوہر نے پایا باقی تین سہام تینون دخترون نے

۲۔ میت نے شوہر اور ۶ لڑکیان چھوڑین تو شوہر کو چار عدد تقسیم سے ایک سہام دیا تو تین باقی رہے وہ ۶ لڑکیون مین پورے پورے نہین بٹ سکتے عدد تقسیم ۴ اور تعداد ورثا ۶ مین توافق کی نسبت ہی عدد وفق ۲ ہی ۲ × ۴ = ۸ ۔ آٹھ سہام سے ۲ شوہر کو اور ۶ لڑکیون کو دئے یعنی ہر لڑکی کو ایک ایک ۔

۳۔ میت نے شوہر اور ۵ لڑکیان چھوڑین تو شوہر کو ۴ سے ادینے کے بعد ۳ بچے یہ پورے پانچ لڑکیون مین نہین تقسیم ہو سکتے ۴ و ۵ مین تباین ہی تو ۴ × ۵ = ۲۰ ترکہ کو ۲۰ سہام مین بانٹا اوسمین ایک ربع یعنی ۵ شوہر نے پایا باقی ۱۵ مین لڑکیون نے ۳ ہر لڑکی نے ۱ سہام پائے ۔

۲۳۔ چوتھے ۔ اگر ورثا مستحقین رد دو یا دو سے زیادہ قسم کے ہون اور انکے ساتھ غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) بھی ہون

تو اول غیر مستحقین رد کو کمتر عدد تقسیم مین سے حصہ دینا چاہیے اور جو باقی رہے اوسے مستحقین رد پر بموجب انکے حصہ کے بانٹنا چاہیے۔ اگر بلا کسر تقسیم ہو جاوے تو بہتر ورنہ مسلہ مستحقین رد کو اقل مخارج سے ضرب دیکر تقسیم کرنا چاہیے۔

امثال

۱۔ میت نے ایک زوجہ ایک جدہ اور دو اخیافی ہمشیر چھوڑے اقل مخارج ۴ سے ایک زوجہ کو دیا ۳ سہام باقی رہے اوسمین ۱ جدہ کو اور ۲ اخوات اخیافی کو دیا۔

۲۔ میت نے زوجہ ۴ جدات و ۶ اخوات اخیافی چھوڑے۔ اقل مخارج ۴ ہی اوسمین سے زوجہ کو ۱ دیکر باقی ۳ سہام پورے پورے مستحقین رد پر نہین بٹ سکتے۔ چونکہ اخوات کی تعداد ۶ و جدات کی تعداد ۴ مین توافق ہی اسلئے ایک کو عدد وفق ۲ پر تقسیم کرکے دوسرے مین ضرب دیا تو ۱۲ ہوا یہ مسلہ مستحقین رد کا ہوا۔ اسی عدد کو اقل مخارج ۴ سے ضرب دیا تو ۴۸ ہوا پس ترکہ کے ۴۸ سہام کرو اور ہر وارث حسب ذیل پاویگا۔

زوجہ

جدات　　ہر جدہ ۵　۳

اخوات اخیافی ۱۶ + ۸ = ۲۴　ہر اخت اخیافی ۴

۳- میت نے ایک زوجہ ۹ دختر اور ۶ جدات چھوڑے کمتر عدد تقسیم غیر مستحقین رد کا ۸ ہی اور سہمین سے ایک زوجہ کو دیکر ۷ باقی رہینگے وہ مستحقین رد مین بلا کسر نہین بٹ سکتے - جدات کا حصہ $\frac{1}{6}$ دختر ونکا حصہ $\frac{2}{3}$ ہی ان دونوں کے حصونکا مجموعہ $\frac{5}{6}$ ہوا - یعنی پانچ ان مستحقین رد کا کمتر عدد تقسیم ہی اسکو ۸ عدد تقسیم غیر مستحق سے ضرب دیا تو ۴۰ ہوا - اب تعداد دختر ۹ و تعداد جدات ۶ کی نسبت دیکھے تو توافق ہی اور عدد وفق ۳ ہی اسپر ایک کو تقسیم کرکے دوسرے مین ضرب دیا تو ۱۸ ہوا یہ مسئلہ مستحقین کا ہوا اسے ۴۰ سے ضرب دیا تو ۴۰ + ۱۸ = ۲۰ ترکہ کے سہام مین بانٹو ۷۲۰ کا آٹھوان ۹۰ زوجہ پاویگی باقی رہے ۶۳۰ سہام اوسکے پانچ حصص کرو ہر حصہ ۱۲۶ ہوا یہ جدات پاوینگے یعنی ہر جدہ ۲۱ و ۱۱۶ کا چار گونہ یعنی ۵۰۴ لڑکیان پاوینگی ہر لڑکی ۵۶ سہام -

کاپی رائٹ اس کتاب کا محفوظ ہے کوئی
شخص بدون اجازت مؤلف کے اس کتاب کے
چھاپنے یا چھپانے کا قانوناً مجاز نہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲
العبد
سید محمد حسین تحصیلدار مردار ضلع
جبل پور